ہدایات تعلیم انگلستان

ہندوستانی نوجوان جو بیرسٹری سول سروس انجنیری ڈاکٹری

ٹکنیکل وغیرہ وغیرہ اقسام کی تعلیم حاصل کرنے کیلئے

انگلستان کو جاتے ہیں اُن کے لئے

ہر قسم کی ہدایات متعلق تعلیم و

سکونت و سفر وغیرہ

حصہ اول متعلق تعلیم انگلستان

(اطلاع حصہ دوم متعلق تعلیم امریکہ و جاپان وغیرہ علیحدہ چھاپا گیا ہے)

بار اوّل سنہ ۱۹۰۶ء میں

کارخانہ پیسہ اخبار کے خادم التعلیم سٹیم پریس لاہور میں منشی محمد عبدالعزیز

مینجر کے اہتمام سے شائع ہوا

تمہید

جب سے میں نے بذریعہ پیسہ اخبار پبلک سے ہر قسم کے سوالات کے جوابات بہم پہونچانے کا ذمہ لیا ہے عام طور پر مجھ سے ہندوستانی نوجوانوں اور ان کے والدین نے دریافت کیا ہے کہ ولایت انگلستان میں جاکر تعلیم حاصل کرنے کے متعلق معلومات کہاں سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ میں نے بمراتب نیشنل انڈین ایسوسی ایشن لنڈن کے ہینڈ بک کی جانب انھیں متوجہ کیا ہے۔ اسی اثناء میں مجھ سے اس مطلب پر اردو زبان میں معلومات بہم پہونچانے کی استدعا کی گئی۔ چنانچہ میں نے مناسب سمجھا کہ نیشنل انڈین ایسوسی ایشن کے کام کا فائدہ زیادہ عام کرنے کے لئے ان ہدایات کا ترجمہ اردو میں شائع کر دینا بالکل مفید ہوگا جو اس خیرخواہ ہند ایسوسی ایشن نے ہندوستانی نوجوانوں کی رہنمائی کے لئے مرتب کی ہیں اور جن سے کہ بخوبی واضح ہوتا ہے کہ ہندوستانی نوجوان انگلستان میں جاکر کیا کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ اور انہیں کتنی مدت وہاں رہنا چاہیئے کیا خرچ کرنا چاہیئے وغیرہ وغیرہ۔

اس سے قطع نظر مجھ سے پچھلے دو سال میں ہندوستانی نوجوانوں کے جاپان جاکر تعلیم پانے اور نیز امریکہ میں تعلیم پانے اور ان ملکوں میں پہنچنے اور وہاں کے اخراجات وغیرہ کے متعلق بارہا دریافت کیا گیا ہے۔ میں نے مناسب سمجھا ہے کہ اس بارہ میں بھی کچھ معلومات مختلف وسائل سے جمع کر کے ان اوراق میں شامل کر دئے جائیں تاکہ ہندوستانی نوجوان ان معلومات سے فائدہ حاصل کر سکیں۔

محبوب عالم ایڈیٹر پیسہ اخبار

لاہور

ہدایات تعلیم انگلستان

اُن ہندوستانی طلبار کے لئے جو انگلستان میں جا کر یونیورسٹی کی ڈگری یا کوئی اور

پیشہ یا حرفہ کی تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں

حصہ اول

قانونی تعلیم

بیرسٹری

انز آف کورٹ

انگلستان میں چار انز آف کورٹ ہیں جن میں سے کسی ایک میں شریک ہو کر انسان بیرسٹری کی ڈگری حاصل ہوسکتی ہے۔ ان کے نام یہ ہیں:-

(۱) انر ٹمپل۔
(۲) مڈل ٹمپل۔
(۳) لنکنز ان۔
(۴) گریز ان۔

داخلہ طلباء

ہر شخص بشرطیکہ وہ کسی اور طرح ناقابل نہ ہو اور اُس نے سلطنت برطانیہ کی کسی یونیورسٹی کا پبلک امتحان یا انڈین سول سروس وغیرہ کا امتحان پاس کیا ہوا ہو۔ ابتدائی امتحان پاس کرنے کے بغیر چاروں "انز آف کورٹ" میں سے کسی ایک میں داخل ہوسکتا ہے۔

دیگر درخواست کنندوں کو داخل ہونے کے لئے انگریزی۔ لاطینی اور

تاریخ انگلستان میں امتحان پاس کرنا لازمی ہے لیکن ہندوستانی امیدواروں کو درخواست کرنے پر لاطینی زبان کے امتحان سے بری کر دیا جاتا ہے۔ طلباء کی انگریزی لیاقت تاریخ کے امتحان سے دیکھی جاتی ہے جس میں کہ مشہور واقعات کا قلمبند کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ابتدائی امتحانات ایام تعلیم میں ہر پہلے اور آخری ہفتہ میں ہوتے ہیں۔

داخلہ کے وقت درخواست کے ہمراہ ایک فارم پُر کرنا پڑتا ہے۔ درخواست کنندہ کو دو مختلف سارٹیفکٹ جو ایک ایسے بیرسٹر کے تصدیق کردہ ہوں جو پانچسال سے بیرسٹری کرتا ہو۔ پیش کرنے پڑتے ہیں۔ جن میں یہ مذکور ہونا چاہئے کہ یہ شخص بیرسٹری میں داخل ہونے کے لائق ہے۔

بیرسٹری میں داخل ہونے والے امیدواروں کی عمر ۲۱ سال سے کم ہونی چاہیئے۔ اسے بیرسٹری میں داخل ہونے سے پیشتر بارہ ٹرموں میں کاربند ہونا پڑتا ہے سوائے اس حالت کے کہ ممبروں کی خاص منظوری سے بعض ٹرمیں معاف کر دی گئی ہوں۔

سال میں ۴ ٹرمیں ہوتی ہیں اور ہر ایک ٹرم میں چھ دفعہ شریک ہونے اور انگریزی یا آئیرش یونیورسٹی کا ممبر ہونے کی حالت میں ۳ دفعہ دعوتوں میں شریک ہونے سے پوری ہوتی ہے۔ ٹرموں کے خاص وقت اس طرح مقرر ہیں:۔

مچلمس ٹرم:۔ ۲ نومبر سے 25 نومبر تک۔

ہلیری ٹرم:۔ ۱۱ جنوری سے ۳۱ جنوری تک۔

ایسٹر ٹرم:۔ ایسٹر ٹیوز ڈے کے اگلے منگل سے شروع ہو کر ۴ ہفتہ تک۔

ٹرنٹی ٹرم:۔ وٹ ٹیوز ڈے کے اگلے منگل سے شروع ہو کر ۳ ہفتہ تک

تمام ٹرموں میں متواتر حاضر ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جو طلباء ماہ نومبر میں داخل ہو کر مچلمس ٹرم میں حاضر رہیں انکو انگلستان میں چار مہینے کم رہنا پڑتا ہے

قانون میں کونسل کو اپنی لیاقت بیرسٹری کا یقین دلانے کے لئے طلباء کو ایک پبلک امتحان کا پاس کرنا اور اس کے لئے کونسل سے سرٹیفکٹ حاصل کرنا ضروری ہے

ہر سال ۴۔ ایسے امتحان ہر ایک ٹرم سے کچھ عرصہ پیشتر شروع ہوتے ہیں۔

لکچر اور جماعتیں

طلبا کو مفصلہ ذیل مضامین میں تعلیم دیجاتی ہے:-

(۱) رومن لا - جورس پروڈینس انٹرنیشنل لا - پبلک اور پرائیویٹ لا -

(۲) کونسٹیٹیوشنل لا - اور لیگل ہسٹری (تاریخ قانون) -

(۳) ایویڈنس شہادت پروسیجر (دیوانی اور فوجداری) اور کریمینل لا (قوانین فوجداری) -

(۴) انگلش لا - اور ایکوئٹی (انصاف یعنی (ل) لا آف پرسنز (قوانین شخصی) (ب) قوانین اصلی وذاتی جائداد اور انتقال وغیرہ - (ج) لا اوف اوبلیگیشن جس میں ٹھیکے پیچیدہ مسائل اور تجارتی قوانین شامل ہیں)

امتحانات

کوئی طالب علم جس نے مندرجہ ذیل مضامین میں قابل اطمینان امتحان پاس نہ کر لیا ہو - بیرسٹری میں داخل ہونے کی لیاقت کا سرٹیفکیٹ حاصل نہیں کرسکتا (۱) رومن لا - (۲) کونسٹی ٹیوشنل لا - لیگل ہسٹری (۳) ایویڈنس پروسیجر (دیوانی اور فوجداری) اور کریمینل لا (۴) دیگر ایکوئٹی و قوانین انگریزی مقررہ کردہ کونسل برائے امتحان -

کونسل کو اختیار ہے کہ انگریزی رئیل اور پرسنل پراپرٹی کے یا مذکورۂ بالا قوانین میں سے کسی ایک کے بجائے ہندو اور محمڈن لا یا رومن ڈچ لا - امتحان کے واسطے مقرر کردے -

کونسل سلطنت برطانیہ کے کسی [illegible] افتہ کو رومن لا میں امتحان دینے سے بری کردیتی ہے جس میں کہ رومن [illegible] ایسے طالب علم کو مذکورہ امتحانات سے بری کیا جاسکتا ہے جس [illegible] پاس کیا ہو -

سرٹیفکیٹ اور وظیفہ

کونسل صرف اُن طلباء کو عزت کے سرٹیفکیٹ عطا کرتی ہے۔ جنکی لیاقت کی بابت ممتحن اعلےٰ رائے پیش کر چکے ہوں۔ ہلری اور ٹرنٹی امتحان میں ہر سال جو طالب علم چہارم مضمون میں اول نکلے۔ اسکو ایک سو گنی سالانہ وظیفہ تین سال تک ملتا رہتا ہے۔ اور آنر کا سارٹیفکیٹ بھی ملتا ہے۔

جس طالب علم کی عمر امتحان کے وقت ۲۵ سال سے زیادہ ہو۔ اس کو وظیفہ کسی صورت میں نہیں مل سکتا۔ صرف "اِن" کے وہ ممبران جن کو کہ بیرسٹر بننے کا سارٹیفکٹ ابھی تک نہ ملا ہو۔ وظیفہ یا سرٹیفکیٹ کے واسطے مقابلہ کر سکتے ہیں۔

مختلف "اِنوں" نے چند وظیفے اور سرٹیفکیٹ مقرر کئے ہوئے ہیں۔

فیس:۔ بیرسٹر بننے کی فیس تقریباً ۱۵۰ پونڈ ہے جس میں سے ۹۰ پونڈ تو فیس داخلہ ہے لیکن جن طلباء نے خاص یونیورسٹیوں سے یا پبلک امتحان پاس کیا ہوا ہے۔ اُن کے لئے فیس داخلہ ۴۰ پونڈ ہے۔ باقی بیرسٹر بننے پر ادا کیا جاتا ہے۔

ہندوستانی طلباء کے لئے ہدایات

ہندوستانی طلباء کو نقد مقررہ قبل از داخلہ ادا کر دینا چاہیے۔ نیز اُن کو ایک سارٹیفکیٹ اپنی [illegible] ثبوت میں [illegible] سرٹیفکیٹ اس بارے میں کہ وہ بیرسٹر بننے کی لیاقت رکھتا [illegible] ہے۔ ہندوستانی بیرسٹر کو ہندوستان میں بیرسٹر [illegible] پیشتر انگلستان سے کسی جج یا پانچ سال [illegible] سارٹیفکیٹ [illegible] میں پیش کرنے ہوتے ہیں۔

[illegible] ہندوستانی [illegible] امیدواروں کو پرائیویٹ تعلیم دیتے ہیں اور اسکے اپنی فیس [illegible]۔

سالسٹری کا امتحان

مختار بننے کے لئے ضروری بات یہ ہے کہ امیدوار پانچ برس تک کسی سالسٹر کے ماتحت کام کرے اور ۳ امتحان پاس کرے۔

اوّل ابتدائی پوری پوری ماتحتی کرنے سے پہلے۔

دوسرا۔ انٹرمیڈیٹ (جب میعاد ماتحتی کام کا آدھا عرصہ گذر جاوے)

تیسرا۔ فائنل (سب سے اخیر) باقاعدہ تعلیم سالسٹری میں داخل ہونے سے پیشتر جس شخص نے کہ انگلینڈ۔ آئرلینڈ۔ یا سکاٹ لینڈ کی کسی یونیورسٹی میں کوئی اعلےٰ ڈگری حاصل کی ہو یا جو بیرسٹری میں داخل ہو چکا ہو۔ اس کو صرف ۳ سال تک ماتحتی کرنی پڑتی ہے۔

ابتدائی امتحان کی فیس دو پونڈ ہے اور مفصلہ ذیل مضامین میں امتحان لیا جاتا ہے۔

(۱) لکھائی۔

(۲) انگریزی میں مختصر استعداد کمپوزیشن۔

(۳) حساب معمولی (ا) پہلے چاروں قاعدے سود مفرد اور مرکب مارلیبہ کسور عام و کسور اعشاریہ شامل ہیں۔ (ب) الجبرا مساوات تک۔ اور اقلیدس کے پہلے چار مقالے۔

(۴) جغرافیہ یوروپ اور تاریخ انگلستان۔

(۵) لاطینی زبان۔

(۶) مفصلہ ذیل ۶ زبانوں میں سے امیدوار کو اختیار ہے۔ کہ کسی دو میں امتحان دیوے۔

(۱) لاطینی۔ (۲) قدیم زبان یونانی (۳) فرانسیسی (۴) جرمن (۵) ہسپانیہ کی زبان (۶) اطالین۔

کوئی طالب علم قاعدہ نمبر ۶ اور ۴ کے مطابق الجبرا یا اقلیدس میں امتحان دینے کے لئے مجبور نہیں کیا جاتا لیکن اگر وہ اس مضمون میں خود امتحان دینا چاہے

تو اُس کو اختیار ہے کہ کسی ایک زبان کے ساتھ اِن مضامین کا امتحان دیدیوے ہرسال ایسے امتحان چار دفعہ فروری۔مئی۔جولائی۔اور اکتوبر کے مہینوں میں ہوتے ہیں۔جو طالب علم کسی خاص یونیورسٹی کا سند یافتہ ہو یا اُس نے کوئی اور پبلک امتحان پاس کیا ہو۔وہ ابتدائی امتحان دینے سے بری کیا جاسکتا ہے۔

انٹرمیڈیٹ امتحان (فیس ۳ پونڈ) ۴ ایسے امتحان جنوری۔اپریل جون اور نومبر میں ہوتے ہیں۔ممتحن کمیٹی اس امتحان کے واسطے قواین انگلستان وقتاً فوقتاً مقرر کرتی رہتی ہے۔وہ بیرسٹر جس کو بیرسٹری کرتے ہوئے پانچ برس ہو گئے ہوں سوائے آخری امتحان کے دیگر امتحانوں سے بری کیا جاسکتا ہے۔

آخری امتحان (فیس ۵ پونڈ) ۴ ایسے امتحانات جنوری۔اپریل۔جون اور نومبر میں مفصلہ ذیل مضامین میں ہوتے ہیں۔

(۱) لا اوف رئیل اینڈ پرسنل سرویری کے قواعد اور اصول۔

(۲) اصول لا اینڈ پروسیدیور۔جو کہ ہائی کورٹ کے چنسری ڈویژن میں رائج ہیں۔

(۳) اصول لا اینڈ پروسیڈر۔جو کہ ہائیکورٹ جسٹس کے کوئینز بنچ ڈویژن میں رائج ہوں یا رائج ہونے والے ہوں اور بینک ڈیسی کی اور پریکٹس۔

(۴) اصول لا اور پروسیڈیور جو کہ ہائی کورٹ آف جسٹس کے ڈویژن پروبیٹ ڈیوورس (طلاق) میں جاری ہوں یا ہونے والے ہوں۔معاملات مذہبی یا شرعی سرٹیفکیٹوں کے عطا کرنے کے واسطے بھی ایک امتحان مقرر ہے۔

سولسٹر جس کو ایک کلارک ملا ہوا ہو گی فیس مقدمہ کی ہر حالت میں تبدیل ہوتی رہتی ہے۔تعلیم کے واسطے تین چار یا پانچ سال تک ہدایات کے لئے ۲۰۵ پونڈ ادا کئے جاتے ہیں۔جیسے کہ حالت ہو۔اور یہ اسوقت ادا کئے جاتے ہیں جس وقت کہ اقرار نامہ پر دستخط ہوتے ہیں اخراجات پوشاک۔خوراک اور رہائش وغیرہ کلارک کا اپنا ہی ہوتا ہے اور اقرار نامہ پر ۸۰ پونڈ کے ٹکٹ لگائے جاتے ہیں اور آخری امتحان کے بعد داخلہ کے لئے ۴۰ پونڈ ۵ شلنگ ادا کئے جاتے ہیں ۲ پونڈ سالانہ چندہ دینے سے کلرک انکارپوریٹیڈ لا سوسائٹی کی کتب لائبریری استعمال کر سکتے ہیں۔

نیز وہ جلسوں اور لکچروں وغیرہ میں بھی شریک ہو سکتے ہیں۔ جو کہ انکورپوریٹڈ لا سوسائیٹی میں دیئے جاتے ہیں۔ لکچروں کی فیس ۲ پونڈ ۲ شلنگ اور جلسوں کے لئے فیس ۵ پونڈ ۵ شلنگ سالانہ ہے۔

زیادہ واقفیت اور آگاہی کے لئے سکرٹری انکورپوریٹڈ لا سوسائٹی ہال چنیسری لین لنڈن ویسٹ کوسٹ سے درخواست کرو۔

حصہ دوم

امتحانات متعلقہ گورنمنٹ سروس

امتحانات سول سروس ہند

قواعد

(۱) انڈین سول سروس کا امتحان ہر سال لنڈن میں ماہ اگست میں ہوتا ہے۔ امتحان کی تاریخ اور آسامیوں کی تعداد سول سروس کمشنر پہلے شائع کر دیتے ہیں۔

(۲) کوئی شخص امتحان دینے کا مجاز نہیں جب تک وہ سول سروس کمشنروں کا مفصلہ ذیل امور میں اطمینان نہ کرائے۔

(ا) کہ اس کی پیدائش خاص ملکہ معظمہ کی سلطنت میں ہوئی ہے۔

(ب) اور یہ کہ اس کی عمر امتحان کے پہلے دن میں ۲۱ برس سے کم اور ۲۳ برس سے متجاوز نہیں ہے۔

نوٹ:۔ اگر طالب علم ہندوستان کا رہنے والا ہو۔ تو اس کو ایک سارٹیفکٹ اپنی عمر اور مذہبی ثبوت میں پیش کرنا پڑتا ہے۔

اگر طالب علم برٹش ہند کا رہنے والا ہو۔ تو اس کو یہ سارٹیفکٹ صوبہ کے سکرٹری یا ڈویژن کے کمشنر سے حاصل کرنا چاہیئے اگر طالب کسی دیسی ریاست کا رہنے والا ہو۔ تو اس کو کسی ریاست ملکی عہدہ دار سے یہ سارٹیفکٹ حاصل کرنا چاہیئے۔

(ج) اور کہ اسے کوئی بیماری تو نہیں۔ اور نہ کوئی ذاتی یا جسمانی نقص

کہ وہ سول سروس کے ناقابل ہو۔

(۵) کہ اس کا چال وچلن اچھا ہے۔

(۳) اگر امیدوار مذکورۂ بالا امور میں سول سروس کمشنر کو مطمئن کردے تو وہ مقررہ فیس ادا کرنے پر امتحان میں داخل ہوسکتا ہے۔ کمشنر دل کو اختیار ہے کہ وہ سارٹیفکیٹ دینے سے پیشتر طالب علم کے متعلقہ تمام امور کو اچھی طرح غور سے دریافت کرلیں۔

اگر کمشنر کو کسی طالب علم کی بابت پورا پورا اطمینان نہ ہوگا تو وہ طالب علم امتحان دینے کے ناقابل شمار کیا جائیگا اور اگر وہ داخل کیا جاچکا ہو اور بعد میں ناقابل ثابت ہوجائے تو اُسے امیدواری سے موقوف کردینا چاہیئے۔

(۴) مندرجہ ذیل مضامین میں مقابلہ کا امتحان ہوتا ہے۔

مضمون	نمبر
انگریزی کمپوزیشن	۵۰۰
سنسکرت زبان اور علم ادب	۵۰۰
عربی اور علم ادب	۵۰۰
یونانی اور علم ادب	۷۰۰
لاطینی ایضاً	۷۵۰
انگریزی (معہ زمانہ مقررکردہ کمشنر)	۵۰۰
فرانسیسی اور علم ادب	۵۰۰
جرمن ایضاً	۵۰۰
ریاضی ایضاً	۵۰۰
علوم ریاضی	۹۰۰

نیچرل سائنس یعنی مفصلہ ذیل مضامین میں سے کوئی تین مضامین:

(نوٹ:- اس مضمون نیچرل سائنس میں سنہ ۱۹۰۶ء میں کچھ تبدیلی واقع ہوئی ممکن ہے)

کمسٹری (علم کیمیا) فزکس (علم موجودات)	۶۰۰

(نوٹ: جو طلباء ہائر کیمسٹری یا ہائر فزکس لیتے ہیں. انہیں مذکورہ مضمون میں امتحان دینے کی ضرورت نہیں ہوتی)

مضمون	نمبر	
ہائر کیمسٹری	۶۰۰	۱۸۰۰
ہائیر فزکس	۶۰۰	
جیولوجی	۶۰۰	
بوٹنی	۶۰۰	
زوآلوجی	۶۰۰	
فزیالوجی	۶۰۰	
تاریخ یونانی (قدیمی)	۱۲۰۰	
رومن ہسٹری (")	۴۰۰	
تاریخ انگریزی	۵۰۰	
جنرل ماڈرن ہسٹری	۵۰۰	
لوجک اور مینٹل فیلوسوفی (قدیمی اور موجودہ)	۴۰۰	
سورل فلاسوفی (ایضاً)	۴۰۰	
پولٹیکل اکونومی	۵۰۰	
پولٹیکل سائنس	۵۰۰	
رومن لا	۵۰۰	
انگلش لا جس میں مفصلہ ذیل مضامین	۵۰۰	

شامل ہیں!

(۱) لا آف کنٹرکٹ۔

(۲) لا آف ایویڈینس۔

(۳) لا آف دی کنسٹیٹیوشن۔

(۴) کریمنل لا

(۵) لا آف ریئیل پراپرٹی

ان مضامین میں سے ایک طالب علم چار سے زیادہ مضامین نہیں لے سکتا

(۵) طالب علم کی لیاقت حاصل کردہ نمبروں سے دیکھی جاتی ہے متصلہ بالا نمبر جو ہر مضمون کے سامنے لگائے گئے ہیں وہ زیادہ سے زیادہ تعداد ہیں ہیں جو حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(۶) سول سروس کمشنروں کو اختیار ہے۔ کہ اگر طالب علم نے درست جواب نہیں دیا تو ہر پرچہ میں سے جسقدر نمبر چاہے کاٹ سکے۔ امتحان کاغذات پر ہوتا ہے

(۷) طالب علم کے تمام پرچوں کے نمبر جمع کئے جاتے ہیں ان کے نام پھر بترتیب نمبروار لکھے جاتے ہیں۔ جن طلباء نے دیگر طلباء سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہوں اُن کو سول سروس کے امتحان کیواسطے انتخاب کیا جاتا ہے۔ بشرطیکہ وہ دیگر امور میں ناقابل نہوں۔

اگر کوئی طالب علم جو سول سروس کے امتحان کیواسطے انتخاب کیا گیا ہو اور بعد میں ناقابل ثابت ہو تو سکرٹری آف سٹیٹ فار انڈیا کو اختیار ہے کہ اُسکو نکال دیوے۔ اور اس بات کو سوچ لیوے کہ اُس کی جگہ پر ہو سکتی ہے یا نہیں۔ اگر ہو سکے تو اس طالب علم کو جو کہ لیاقت میں اُس سے دوسرے درجہ پر ہو مقرر کیا جاوے۔ اگر وہ خود انکار کرے۔ تو اس کو آیندہ تمام مقابلہ کے امتحانات سے مستثنٰے کر دیا جاوے۔

(۸) منتخب شدہ طالب علم ہندوستان کو جانے سے پیشتر ایک سال تک امیدواری کا کام کرتے ہیں اور اخیر میں انکا مفصلہ ذیل مضامین میں امتحان لیا جاتا ہے۔

(نوٹ۔ ان قواعد میں ۱۹۱۰ء کے امتحان کے مقابلہ میں کچھ تبدیلی واقع ہونی ممکن ہے)

لازمی مضامین	نمبر
(۱) انڈین پینل کوڈ ..	۲۵۰
(۲) کوڈ آف کریمینل پروسیڈیور	۲۵۰
(۳) انڈین ایویڈینس ایکٹ	۲۵۰
(۴) اس صوبہ کی ورنیکلر زبان بولی جس جگہ کا وہ ہے	۴۰۰

اختیاری مضامین (دو سے زیادہ نہیں لیئے جاسکتے)

(۱) کوڈ آف سول پروسیڈیو نائینڈ دی انڈین کونٹریکٹ ایکٹ ۴۰۰

(۲) ہنڈو اینڈ محمڈن لا - ۴۵۰

(۳) سنسکرت - ۴۰۰

(۴) عربی - ۴۰۰

(۵) فارسی .. ۴۰۰

(۶) تاریخ برٹش ہند - ۳۵۰۰

(۷) چینی زبان صرف اُن طلبا کے لئے جو برہما جانیوالے ہوں ۳۵۰

اس امتحان میں بھی پہلے امتحان کی طرح طالب علم کی لیاقت نمبروں سے دیکھی جاتی ہے جوکہ وہ امتحان میں حاصل کرتا ہے۔ مذکورہ بالا مضامین کے سامنے جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ زیادہ سے زیادہ نمبر ہیں جوکہ حاصل کئے جاسکتے ہیں امتحان کاغذ پر ہوتا ہے۔ یہ امتحان امیدواری کے اخیر میں ہوتا ہے اور اس کو فائنل (یعنی سب سے پچھلا) امتحان کہتے ہیں۔

(۹) بوقت امیدواری طالب علم کا سوار ہونے کا بھی امتحان لیا جاتا ہے

(۱۰) جو طالب علم کہ اس امتحان میں سول سروس کے لایق ثابت ہوں۔ اور کمشنروں کو اپنی عمر چال و چلن اور صحت وغیرہ کی بابت اچھی طرح مطمئن کردیں انکو سول سروس ہند کے واسطے کمشنر سارٹیفکٹ دیدیتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ سول سروس ہند کے قواعد مروجہ پر عملدرآمد کرنے کے لئے تیار ہوں۔

(۱۱) جو شخص بطور امیدوار داخل ہونا چاہے اُسے سکرٹری سول سروس کمشن لنڈن سوتھ ویسٹ سے ایک فارم حاصل کرکے پُر کرنا چاہیئے۔ یہ فارم امتحان میں شریک ہونے سے ایک سال پیشتر دسمبر کی پہلی تاریخ کے بعد کسی تاریخ کو ملسکتے ہیں۔ اور فارم سول سروس کے کمشنروں کے دفتر میں یکم جولائی کو یا اس سے پیشتر پہونچ جانا چاہیئے۔ (اگر پہلی جولائی کو رخصت ہو۔ تو اس سے پہلے دن فارم پہونچ جانا چاہیئے)

انڈین میڈیکل سروس

(۱) قواعد ڈاکٹری ہمیشہ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

(۲) امتحان دینے کے وقت طالب علم کی عمر ۲۱ برس سے کم اور ۲۸ برس سے متجاوز نہیں ہونی چاہیئے۔ اپنی صحت اور انڈین میڈیکل سروس کے لئے لیاقت کا یقین سکرٹری آف سٹیٹ کو پورے طور سے دلانا چاہیئے۔ اور امیدوار کی پیدایش سلطنت انگلشیہ میں ہونی چاہیئے۔ شادی کے متعلق کوئی شرط مقرر نہیں۔ لیکن اس کو ڈاکٹری کی کوئی نہ کوئی ڈگری ضرور حاصل ہونی چاہیئے۔ تاکہ برطانیہ کلاں اور آئرلینڈ میں سرجری (علم جراحی) اور طب کی اچھی طرح پریکٹس کر سکے۔

(۳) امتحان کی تاریخ پہلے شائع کر دی جاتی ہے اور طالب علم کو مناسب ہے کہ وہ فارم کو پُر کر کے ملٹری سیکرٹری انڈیا آفس ویسٹ منسٹر میں تاریخ مقررہ پر بھیج دے۔

فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سندات تصدیق شدہ بھیجنی چاہیئے!

(ا) عمر کا ثبوت رجسٹرار جنرل کے سارٹیفکیٹ سے دریافت کیا جاتا ہے۔ اگر یہ سارٹیفکیٹ دستیاب نہ ہو سکے تو طالب علم انڈیا اوفس سے فارم لیکر کسی لایق آدمی سے تصدیق کرا سکتا ہے تاکہ اطمینان ہو جاوے۔ بپتسمہ کا سرٹیفکیٹ جس سے کہ عمر کا پورا ثبوت نہیں مل سکتا اس کام کے ناقابل ہوتا ہے۔

(ب) طالب علم کو ایک سارٹیفکیٹ کے معزز آدمی سے جو اُس کے رشتہ داروں سے نہ ہو) اس بارے میں تصدیق کرانا چاہیے۔ کہ اس کی عادات درست ہیں اور میڈیکل سروس کے لایق ہے۔ اور ایک سرٹیفکیٹ چال چلن کا مجسٹریٹ سے حاصل کرنا چاہیئے۔

(ج) اور ایک سرٹیفکیٹ اس قسم کا ہونا چاہیئے کہ اس نے کون کونسی ڈگری حاصل کی ہے؟

(۴) ہر طالب علم کی جسمانی طاقت میڈیکل افسروں سے ملاحظہ کی جاتی ہے

جنکا مطلب اس ازمائش سے یہہ ہوتا ہے کہ طالب علم کی نظر درست ہے۔
یہ بھی ضروری ہے کہ طالب علم کو کوئی جسمانی مرض دماغی کمزوری یا اور کسی قسم کا کوئی عارضہ نہ ہو۔ جس سے وہ ہندوستان میں ملٹری سروس کے ناقابل ہو۔ جب طالبعلم مذکورہ بالا سرٹیفکٹ حاصل کر لیوے۔ تو مندرجہ ذیل لازمی مضامین میں اسکا امتحان لیا جاتا ہے۔ اور زیادہ نمبر جسقدر کہ طالب علم حاصل کرسکتا ہے۔ ہر مضمون کے مقابلہ میں درج کئے جاتے ہیں۔

سرجری (جرّاحی)	۱۲۰۰
میڈیسن مطب (جس میں عورتوں اور بچوں کی بیماریاں شامل ہیں	۱۲۰۰
اینٹومی اور فزیالوجی	۶۰۰
کیمسٹری۔ فارمسی۔ اور دوائیوں کے متعلق خاص علم۔	۶۰۰

(نوٹ) میڈیسن اور سرجری کا امتحان تھوڑا سا صنعت کا بھی ہوتا ہے کہ جس میں مردہ جسم کی چیر پھاڑ کرنی پڑتی ہے۔ اوزاروں کا استعمال۔ اور بیماریوں کی تشخیص کرنی ضروری ہوتی ہے کیمسٹری کا امتحان سائینس کے اربعہ عناصر تک محدود ہوتا ہے اور انکا استعمال جو کہ دوائی وغیرہ میں کیا جاتا ہے اپنے تیئں قابل ثابت کرنے کے لئے ہر لازمی مضمون کے نمبروں کی تہائی حاصل کرنی چاہیئے اور مجموعہ نمبروں میں نصف نمبر حاصل کرنے چاہئیں۔ طلبا کا مفصلہ ذیل اختیاری مضامین میں بھی امتحان لیا جاتا ہے۔

فرینچ۔ جرمن۔ اردو (۳۰۰ نمبر ہر ایک کے)	۶۰۰
نیچرل سائینس۔ فزکس (۲) زولوجی (۳) جیولوجی اور فزیکل جیوگریفی (۴) بوٹینی (ہر ایک مضمون کے نمبر ۳۰۰)	۶۰۰

کوئی طالب علم دو سے زیادہ مضامین امتحان میں نہیں لے سکتا۔ جو طالبعلم مضامین اختیاری میں تہائی سے کم نمبر حاصل کرے تو یہ نمبر اس کے لازمی مضامین کے مجموعہ کے نمبروں میں شامل نہیں کئے جائینگے۔ چونکہ موجودہ زبانوں کا امتحان بھی ضروری شمار کیا جاتا ہے۔ اسواسطے تمام مقابلہ کرنے والے طلبا کو فرینچ اور جرمن میں استعداد حاصل کرنی پڑتی ہے۔ جو طلبا کہ ہندوستانی

زبان میں امتحان دیتے ہیں انکو توبۃ النصوح کا مطالعہ کرنا پڑتا ہے جو کہ انڈین سول سروس کے امیدواروں کیواسطے مقرر کی گئی ہے۔

(۸) رائل آرمی میڈیکل کور میں داخل ہونے کے لئے بھی امتحان لیا جاتا ہے کامیاب طلبا کے نام جو کہ دونوں سروسوں میں داخل ہونا چاہتے ہوں فہرست میں بترتیب نمبر لکھے جاتے ہیں۔ جو کہ انہوں نے اختیاری اور لازمی مضامین میں حاصل کئے ہوں۔

جس قدر جگہیں خالی ہوں اسقدر طالب علم لیاقت کے لحاظ سے انتخاب کر لئے جاتے ہیں۔

(۹) امتحان کے پاس کرنے کے بعد کامیاب طلبا آرمی میڈیکل سکول میں پورا دو ماہ کا کورس ذیل مضامین میں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

(۱) حفظان صحت (۲) کلینیکل اور ملٹری میڈیسن (۳) کلینیکل اینڈ ملٹری سرجری (۴) پیتھالوجی یہ کورس عرصہ ۴ ماہ سے کم نہیں ہوتا۔

(۱۰) جب تک کہ طلبا آرمی میڈیکل سکول میں رہتے ہیں۔ انکو ۸ شلنگ فی (ڈائیم) الاؤنس ملتا ہے۔ اور جگہ بھی مفت ملتی ہے۔ علالت کی صورت میں ہسپتال وغیرہ کا خرچ مفت دیا جاتا ہے باقی تمام اخراجات پوشاک وغیرہ اسباب وغیرہ کو اپنے پاس سے ادا کرنے پڑتے ہیں۔

(۱۱) طلبا کو ان قواعد پر چلنا پڑتا ہے جو کہ سینیٹ وقتاً فوقتاً مقرر کرتی رہتی ہے۔

(۱۲) کورس کے خاتمہ پر طلبا کا ان مضامین میں امتحان لیا جاتا ہے جو کہ سکول میں سکھلائے جاتے ہیں امتحان سکول کے پروفیسر لیتے ہیں۔

ڈائرکٹر جنرل یا کوئی اور میڈیکل افسر جو کہ پروفیسر نے مقرر کیا ہو۔ امتحان کے لینے میں شریک ہوسکتا ہے اگر طالب علم ملٹری میڈیکل افسر کو پورا ثابت کر دے اور ہر طرح اطمینان دلا دے تو اسکو لفٹنٹ کے عہدہ پر مقرر کیا جاتا ہے۔

(۱۳) آفیسر جو کہ انڈین میڈیکل سروس کے لئے مقرر کئے گئے ہیں ان کے نام ابتدائی اور سب سے پچھلے امتحان کے نمبروں کو جمع کرکے بلحاظ لیاقت

لکھا جاتا ہے اور انکو اپنے عہدے کے مطابق اختیار ہے کہ سروس کے واسطے خواہ بنگال میں جائیں یا پنجاب یا۔ مدراس یا بمبئی میں۔

(۱۳) کوئی طالب علم تین دفعہ سے زیادہ امتحان مقابلہ میں داخل نہیں ہو سکتا۔

انڈیا آفس اپریل سنہ ۱۹ ع

سروس میں داخل ہونے کے سال میں صرف دو دفعہ ضروری اور ماہ اگست میں امتحان ہوتا ہے طلبا کو گزشتہ سالوں کے کاغذات واپس نہیں دئے جاتے۔

رائل انڈین انجنیرنگ کالج کوپرز ہل متصل سٹینز

سکرٹری آف سٹیٹ فار انڈیا کے حکم کے بموجب اس ملک کے طلبا کو انڈین پبلک ورکس اور ٹیلیگراف ڈیپارٹمنٹ اور اکونٹس برانچ اور ٹریفک برانچ اور انڈین اور سٹیٹ ریلوے فارسٹ ڈیپارٹمنٹ میں ملازمت حاصل کرنے کے لئے تعلیم کے واسطے رائل انڈین انجنیرنگ کالج قایم کیا گیا ہے۔

جتنی آسامیاں خالی ہوں۔ اتنے طلبا رہی داخل ہو سکتے ہیں۔

انڈین فارسٹ ڈیپارٹمنٹ کے واسطے طلبا خاص قواعد کے بموجب انتخاب کئے جاتے ہیں۔

جو اسامیاں انڈین ٹیلیگراف۔ اکونٹس اور ٹریفک ڈیپارٹمنٹ میں خالی ہوتی ہیں۔ وہ تعلیم کے دوسرے سال کے خاتمہ پر کالج کے انجنیر طلبا سے پُر کی جاتی ہیں۔

ہر سال پچاس طلبا معہ فارسٹ امیدواروں کے کالج میں داخل کئے جاتے ہیں۔ امیدوار طلبا کا چال وچلن بہت اچھا ہونا چاہیئے۔ اور داخل ہونے کے سال کے ماہ جولائی کی پہلی تاریخ کو ان کی عمر ۱۷ برس سے کم اور ۲۱ برس سے متجاوز نہیں ہونی چاہیئے۔ انکا تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے اور حساب میں اچھی استعداد ہونی لازمی ہے تاکہ کالج میں اچھی طرح سے کام وکاج چلا سکیں۔

پریسیڈنٹ کی اجازت سے طلبا میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اور حسب موقعہ
ان کو خالی آسامیوں پر مقرر کرتا ہے۔

کالج کی تعلیم آخر ماہ ستمبر سے شروع ہوتی ہے داخلہ کے لیئے درخواستیں
۱۵ جون سے پہلے پہلے بھیجی جاتی ہیں۔

ہر حالت میں درخاست ان مقررہ فارموں پر ہونی چاہیئے۔ جو کہ کالج
کے سکرٹری سے خاص اسی غرض کے لیئے مل سکتی ہیں۔

جو طلبا، اپنے چال چلن۔ عمر اور صحت وغیرہ کی بابت اچھی طرح تسلی کریں
انکو سال داخلہ کے ماہ جون کے آخری ہفتہ میں ایک امتحان دینا پڑتا ہے جو
کہ کالج میں لیا جاتا ہے۔

امتحان کے لیئے ہر طالب علم کو بطور فیس ۲ پونڈ دینے پڑتے ہیں۔

امتحان مندرجہ ذیل مضامین میں ہوتا ہے۔

(ا) انگریزی کمپوزیشن جو خوشخط ہونی چاہیئے۔

(ب) ریاضی جس میں مفصلہ ذیل قواعد شامل ہیں۔ ارتھمیٹک۔ الجبر۔
یعنی مساوات۔ ارتھمیٹیکل۔ اور جیومیٹریکل سیریز۔ انوولیوشن اور ایوولیوشن۔ پرموٹیشن اور کمبی نیشن۔ سرڈز اینڈ انڈیکسز اور بائی نومیل تھیوریم۔ اقلیدس کے پہلے چار اور
چھٹا مقالہ مساحت۔ ٹرگنومیٹری۔ منتقلہ زاویہ مساوات اور مثلث کا حل۔

طالب علم کو ایک امتحان۔ جغرافیہ۔ تاریخ انگلینڈ اور کسی زبان میں دینا پڑتا
ہے تاکہ یہ معلوم ہو جائے کہ اس نے اچھی لیاقت پیدا کی ہے۔ جس طالب علم
نے کسی یونیورسٹی کی ڈگری حاصل کی ہو۔ تو پریزیڈنٹ کو اختیار ہے کہ اس طالب علم
کو امتحان دینے سے بری کر دے تاہم ۲ پونڈ فیس امتحان اسکو ادا کرنی پڑے گی۔

انجینئرنگ۔ اور فارسٹری کی پڑھائی ۳ سال تک کالج میں ہوتی ہے
اور ٹیلیگراف اور ٹریفک کی ۲ سال تک جو طلبا ء کہ پڑھائی کے اخیر پر لائق سمجھے
جائیں۔ انکو سکرٹری انڈین سروس کی خالی آسامیوں پر مقرر کر دیتا ہے۔

سالانہ خرچ ہر طالب علم کا ۱۸۳ پونڈ ہوتا ہے۔ جو کہ ۳ دفعہ کر کے ہر ٹرم
کے بعد ۶۱ پونڈ بینک آف انگلینڈ میں جمع کرا دیئے جاتے ہیں۔ بوقت ادائیگی

اُن کے والدین کو مفصل ہدایات بھیجی جاتی ہیں۔ جب تک طلباء کی فیس ادا نہ کی جاوے طلباء کو رہنے کی اجازت نہیں ملتی۔

کالج کلب کے لئے ۴ پونڈ، ۱ شلنگ سالانہ چندہ لیا جاتا ہے یعنی ایک پونڈ، ۱ شلنگ ہر ٹرم کے بعد ہر طالب علم کو کالج میں داخل ہونے کیوقت ۵ پونڈ بطور ضمانت جمع کرا دینے چاہئیں تاکہ اگر وہ کوئی کتاب یا اوزار خراب کر دے تو اس کی قیمت کاٹ لیجاوے جو کچھ بعد وضع قیمت وغیرہ باقی بچ رہتا ہے وہ واپس دیدیا جاتا ہے بوقت ادائیگی فیس یہ امانت بھی جمع کرا دینی چاہئیے یعنی پہلی ٹرم پر کل ۲۶ پونڈ ادا کرنے پڑتے ہیں۔ کالج کی فیس میں کل اخراجات متعلقہ پڑھائی بورڈنگ وغیرہ شامل ہیں طلباء کو اپنے پاس سے کتابیں اور اوزار خریدنے چاہئیں۔ کالج کی طرف سے اُنکے واسطے صرف ڈرائنگ کاغذ ڈرائنگ بورڈ۔ اور سرویئنگ (پیمائش وغیرہ کے لئے) اوزار مہیا کئے جاتے ہیں کالج میں مفصلہ ذیل مضمون کی تعلیم ہوتی ہے۔

انجینئرنگ (انجنیری) سرویئنگ (پیمائش) آرکی ٹکچر (تعمیر وغیرہ) جیومیٹریکل ڈرائنگ۔ اکونٹس۔ اکسر سائزان ڈیزائن (ڈیزائن بنانا) ورکشاپ پرکٹس میکینکل لابورے ٹری۔ میکنکس حساب کیمسٹری (علم کیمیا) سائنس الکٹرکل انجنیرنگ (برقی انجنیری) جیولوجی۔ مینرلوجی۔ فرنچ زبان۔ جرمن۔ فری ہینڈ ڈرائنگ۔

آخری امتحان خاص دیگر ممتحنوں کی مدد سے ہوتا ہے جو کالج سے تعلق نہ رکھتے ہوں اس امتحان میں کاغذات کے امتحان کے علاوہ پریکٹیکل امتحان سرویئنگ ڈرائنگ اسٹیمینگ وغیرہ میں بھی لیا جاتا ہے جس میں چند ہفتے لگتے ہیں۔

قواعد متعلقہ تقررات انڈین گورنمنٹ

واضح ہے کہ پبلک سروس کی خالی اسامیوں پر کالج کے طلباء بلحاظ لیاقت مقرر کئے جاتے ہیں۔ لیکن سکرٹری اس قاعدہ کو [illegible] بھی کرسکتا ہے

انڈین پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ

جو اسامیاں پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ میں خالی ہوتی ہیں۔ انکو پر کرنے کے لئے سکرٹری آف سٹیٹ فار انڈیا کالج کے صرف لائق طلباء کو انتخاب کر لیتا ہے تاکہ وہ اچھی طرح سے کام کر سکیں۔ چونکہ یوروپین امیدوار انڈین پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ میں کوپرزہل کالج کے سوا اور کسیطرح لا حاصل نہیں کر سکتے۔ اس لئے یہ اسامیاں انہیں کے واسطے مخصوص رکھی جاتی ہیں۔

صرف دو ہندوستانی جنہوں نے کالج میں تعلیم پائی ہوتی ہے ہر سال کالج کے انجنیرنگ برانچ میں لئے جاسکتے ہیں۔

انڈین پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ میں خالی جگہ کو پر کرنے کیواسطے وہی طلباء منتخب کئے جاتے ہیں۔ جو کہ کافی لیاقت رکھتے ہوں چال وچلن اور صحت درست ہونی چاہیئے اور جسمانی بیماری کوئی نہ ہونی چاہیئے جو کہ انکو کام کے لئے ناقابل کر سکے۔

کامیاب طلباء کو اسسٹنٹ انجنیری کے عہدہ پر مقرر کیا جاتا ہے جب وہ کالج کو چھوڑیں یا جب پڑھائی ختم کریں تو انکو انڈیا میں جس جگہ چاہیں جانے کا اختیار ہے۔

انڈین فارسٹ سروس

جس قدر اسامیاں انڈین فارسٹ سروس میں خالی ہوں اتنے ہی طلباء کالج میں داخل کئے جاتے ہیں۔ ایسے طلباء بھی پہلے طلباء کے ساتھ سارا کورس پڑھ سکتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ امتحان دے سکتے ہیں۔ جب قواعد کے موافق امتحان پاس کرلیں تو انکو فارسٹری کالج کی طرف سے ڈگری مل جاتی ہے کہ اس نے فلاں فلاں مضمون میں امتحان پاس کیا ہے۔

جو زائد طلباء داخل ہونا چاہے۔ ان کی درخواستیں ۱۵ جون سے پہلے پہلے پہونچ جانی چاہئیں۔ درخواست مخصوص شدہ فارم پر ہونی چاہئے جو کالج میں سکرٹری سے مل سکتی ہے۔

جو طلباء کہ اپنے چال چلن کی بابت پورا پورا یقین دلا دیں۔ انکا پہلا امتحان ماہ جون کے آخری ہفتہ میں لیا جاتا ہے تاکہ طالب علم کی لیاقت معلوم ہوجاوے جو طالب علم کہ ناقابل ثابت ہوں انکو داخل نہیں کیا جاتا۔ نئے طلباء کو بھی وہی فیس دینی پڑتی ہے جو کہ پہلے طلباء دیتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ سارا کورس پڑھنا چاہیں۔ جو نئے طلباء اپنی خواہش کے بموجب جو مضمون پڑھنا چاہیں تو اُن کی فیس بہ لحاظ مضامین مقرر کی جاتی ہے۔ دونو قسم کے طلباء کو کالج کے قواعد پر چلنا ضروری ہوتا ہے۔

انڈین فارسٹ ڈیپارٹمنٹ کے لئے امتحان عموماً ماہ جون میں ہوتے ہیں۔

انڈین فارسٹ ڈیپارٹمنٹ

انڈین فارسٹ ڈیپارٹمنٹ کا امتحان عموماً سول سروس کمشنر ماہ جون میں لیتے ہیں۔ طالب علم کی پیدائش سلطنت انگلشیہ میں ہونی چاہیئے۔ اس کی عمر ۱۷ برس سے کم اور ۲۱ برس سے متجاوز نہیں ہونی چاہیئے۔ اور وہ شادی باجرہ نہیں ہونے چاہئیں۔ درخواست کنندگان کو اپنے اپنے سارٹیفکٹ ریونیو ڈیپارٹمنٹ میں یکم مئی سے پہلے پہلے بھیج دینے چاہئیں۔ ایک سارٹیفکٹ میں پیدائش کی تصدیق ہونی چاہیئے۔ اور دوسرے میں اس کی جائے تعلیم۔ والد کا نام اور اس کے دستخط ہونے چاہئیں۔ میڈیکل بورڈ انکا امتحان انڈیا آفس میں مفصلہ ذیل مضامین میں ہے۔ طالبعلم کی قوت باصرہ و سامعہ بہت اچھی ہونی چاہیئے

مضامین جماعت اوّل

ریاضی	-	-	-	۳۰۰۰
جرمنی	-	-	-	۲۰۰۰
بوٹینی	-	-	-	۱۰۰۰
انگریزی کمپوزیشن	-	-	-	۱۰۰۰
جیومیٹریکل ڈرائنگ	-	-	-	۱۰۰۰
فری ہینڈ ڈرائنگ	-	-	-	۵۰۰۰

جیوگریفی				۵۰۰۰

مضامین جماعت دویم

ریاضی	-	-	-	۲۰۰۰
فرنچ	-	-	-	۲۰۰۰
لاطینی	-	-	-	۲۰۰۰
یونانی	-	-	-	۲۰۰۰
تاریخ انگلستان	-	-	-	۲۰۰۰
کیمسٹری	-	-	-	۲۰۰۰
فزکس	-	-	-	۲۰۰۰
فزیوگریفی اینڈ جیولوجی		-	-	۲۰۰۰

جماعت دویم کے مضامین میں سے صرف دو لینے ہوتے ہیں۔

طالب علم کے مجموعہ نمبر اتنے ہونے چاہئیں جس سے سول سروس کمشنروں کو تسلی ہونی چاہیئے۔ کہ اس کو اچھی لیاقت ہے۔

زیادہ حالات کے لئے ریوینوڈیپارٹمنٹ انڈیا آفس سے درخواست کرنی چاہیئے۔

رائل ایگریکلچرل کالج کرنسٹر

انسٹیٹیوشن کا مدعا یہ ہے کہ کالج اور فارم کے ذریعہ علمی اور عملی تعلیم دی جاوے جو کہ کاشتکاروں اور زمینداروں کے لئے بہت مفید۔ یعنی پہلے علمی طور پر تعلیم دینا اور پھر کاشتکاری کے عام قواعد کا سکھانا جو کہ بہت ضروری ہیں۔ زمین کا بندوبست اور بیج بونے کا طریق مویشیوں کی پرورش کی ہدایات کھیت کا اچھی طرح سے بندوبست کرنا۔ وغیرہ وغیرہ اس تعلیم سے کاشتکاروں۔ زمینداروں لینڈ ایجنٹوں۔ اور انسپکٹروں اور پروفیسروں کو بہت فائدہ پہونچتا ہے۔ ایسے طریقوں سے بہت سی فائدہ ملحوظ ہوتے ہیں یعنی مندرجہ ذیل:۔

(۱) کالج میں باقاعدہ تعلیم۔

(۲) کاشتکاری کرنا۔

(۳) زمین کا اچھی طرح سے بندوبست کرنا۔ کالج اوکلی پارک سے ملحق ہے جہاں لارڈ ستھرسٹ کی جگہ عمارت گوتھک طرز کی ہے اور کالج فارم کے عین مرکز میں واقع ہے۔

عمارت میں لکچر روم۔ کلاس روم۔ لائبریری۔ گرجا۔ کھانے کا کمرہ۔ پرائیویٹ روم وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔

ورکشاپ:۔ ڈرزری ہسپتال۔ لابوریٹری وغیرہ اور معہ تعلیم کاشتکاری علاج مویشی اور انجینئرنگ میں از حد فائدہ پہونچتا ہے۔

کالج فارم کالج کے گردا گرد واقع ہے۔ اس میں کئی قسم کی زمین شامل ہے۔ شلاً پنڈول۔ چکنی مٹی۔ عام مٹی وغیرہ۔

یہ سبب طرح طرح کی زمین ہونے کے عملی تعلیم کے لئے بہت فائدہ پہونچتا ہے۔ اٹ وڈ جماعتوں کو قریب ۳ یا ۵ گھنٹے ہر روز کھیت میں عملی کام پروفیسر سے سیکھنا پڑتا ہے۔

ہر طالب علم کو کھیت میں جاکر خود کام کرنے کا بھی اختیار ہے۔

فارم اکونٹس شلاً کاشتکاری اور مویشی کے متعلق ہدایات طلبا اپنے رجسٹروں میں درج کرتے رہتے ہیں۔ کالج کا اندرونی بندوبست پرنسپل کرتا ہے اسکو کلی اختیار ہے کہ جس پروفیسر کو چاہے موقوف کردے۔ اور جس کو چاہے رکھے۔ طلبا کو داخل و خارج کرنے کا انتظام بھی انہی کے سپرد ہے۔ عمارات وغیرہ کا انتظام بھی انہی کے ہاتھ میں ہے۔

قواعد کے موجب طلبا کا چال چلن اچھا ہونا چاہئے۔ ہر ٹرم کے بعد امتحان کے نتیجہ کے نکلتے ہی طالب علم کے چال چلن اور لیاقت کی بابت رپورٹ کی جاتی ہے۔

طلباء اندرونی:۔ یہ طلبا کالج میں رہتے ہیں اور ۱۷ برس یا ۲۰ برس یا اس سے بھی زیادہ عمر کے داخل ہوسکتے ہیں۔

طلباء بیرونی:۔ اس صیغہ میں صرف ۲۰ برس اور ۲۱ برس کی عمر کے

طلباء ہی داخل ہو سکتے ہیں یہ شہر میں ان مکانوں میں رہتے ہیں جو کالج کی طرف سے اسی لئے مقرر ہوتے ہیں۔

فیس طلباء اندرونی ۔۵۴ پونڈ فی ٹرم پیشگی ادا کرتے ہیں۔ طلباء بیرونی ۲۵ پونڈ پیشگی داخلہ اور تبدیلی کی فیس بیرونی طلباء کے لئے ۵ پونڈ مقرر ہے۔ اس فیس میں تمام اخراجات شامل ہیں۔ مثلاً استعمال اوزار اور کالج کے چار چیز وغیرہ مگر اس میں کتابوں۔ جرمانوں اور دیگر نقصانات وغیرہ شامل نہیں ہیں۔ کورس کی پڑھائی عملی اور علمی ہے۔ اور مفصلہ ذیل جماعتیں ہوتی ہیں۔

"فارم اینڈ ڈیری کلاس"۔ "بوٹانک کلاس"۔ "تجربات"۔ "ڈیری پریکٹس" وغیرہ وغیرہ

مضامین صرف عملی کاشتکاری اور ڈیری فارمنگ۔ انداد جائداد ہیں

کالج ڈپلوما آف ممبرشپ:۔ دو سال کورس کے ساتویں سیکشن کے خاتمہ پر ملتا ہے۔ اور یہ صرف ان طلباء کو ملتا ہے۔ جنہوں نے ابتدائی اور آخر امتحان خاطرخواہ پاس کئے ہوں۔ گویا یہ طالب علم کاشتکاری کے کام میں پوری لیاقت رکھنے کا ثبوت ہے

حصہ سوم

یونیورسٹیاں اور کالج

اکسفورڈ یونیورسٹی کی ڈگریاں

اکسفورڈ کی یونیورسٹی پانچ فیکلٹیوں یعنی آرٹس۔ موسیقی۔ سیڈیسن (طب) معہ سرجری (جراحی) قانون۔ اور علم الٰہی عیسوی میں ڈگریاں عطا کرتی ہے۔ مفصلہ بالا پانچ ڈگریوں میں تین آخری ڈگریوں میں سے کسی ایک [illegible] داخل ہونے کے لئے آرٹس کی ڈگری کا حاصل کرنا ضروری ہے۔ یہ [illegible] واضح رہے کہ آرٹس [illegible] ڈگری کی کتابوں میں بہت سے مضمون متعلقہ قانون اور [illegible]

بھی شامل نہیں ۔

بی ۔ اے کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے مفصلہ ذیل شرطیں ضروری ہیں۔

رہایش اور داخلہ

اکسیڈمیکل (تعلیمی) برس چار ٹرموں (عرصہ تعلیم) میں تقسیم کیا گیا ہے یعنی پہلی کامیکل ماس ٹرم جو کہ ماہ اکتوبر کے وسط سے شروع ہوتی ہے۔ دوسری ہلاری ٹرم جو جنوری کے وسط سے شروع ہوتی ہے ۔ تیسری ایسٹر اور چوتھی ٹرینٹی جو کہ ماہ اپریل کے وسط سے شروع ہوتی ہیں۔ ٹرمس کی مدت نصف سال ہوتی ہے۔ بی اے کی ڈگری حاصل کرنے سے پہلے طلباء کو بارہ ٹرموں میں حاضر رہنا چاہیئے مگر یہ ضروری نہیں کہ سلسلہ وار چھٹیوں میں اکسفورڈ میں رہنے کے لئے خاص اجازت حاصل کرنی پڑتی ہے۔

ہر طالب علم یونیورسٹی کا ممبر یا کالج کا ممبر یا نان کولجیئٹ ممبر بن سکتا ہے۔ جو طلباء کالج میں داخل ہوتے ہیں انکو ایک امتحان پاس کرنا پڑتا ہے جو حکام کالج لیتے ہیں۔

جن طلباء نے وظیفہ حاصل کیا ہو۔ وہ امتحان دینے سے بری کئے جا سکتے ہیں۔ امتحان کا طریقہ بدلتا رہتا ہے۔ مگر ہر حالت میں طالب علم کے واسطے یہ ضروری ہے کہ حکام کالج کو اس بات کی تسلی کرا دینی چاہیئے کہ امتحان ریسپونشن پاس کرنے کی لیاقت رکھتا ہے۔ امتحان ریسپونشن کیمبرج یونیورسٹی کے امتحان برلوئس (سابق) "بائیل گو" کے مطابق ہوتا ہے۔ نان کولجیئٹ طلباء کو بھی یہ امتحان پاس کرنا پڑتا ہے۔

جن طلباء کا نام کالج یا ہال یا نان کالجیئٹ طلباء کی ڈیلیگیسی کی کتابوں میں لکھا گیا ہو تو ان کے نام یونیورسٹی کے رجسٹر میں بھی لکھے جانے ضروری ہیں۔ اسی طرح سے نام درج کیا جانا میٹریکولیشن کہلاتا ہے میٹریکولیشن کے لئے یونیورسٹی کی طرف کوئی امتحان نہیں لیا جاتا۔

(ب) امتحانات

میڈیسن اور لا۔ اور ڈیوینٹی کی ڈگری حاصل کرنے سے پہلے بی اے

کی ڈگری کا حاصل کرنا ضروری ہے۔ طلباء کو اختیار ہے کہ جونسا مضمون چاہیں لے لیویں عام طور پر مفصلہ ذیل امتحانات کافی ہوتے ہیں۔

(۱) رسپونشن۔ پہلے پہلے یہ امتحان پاس کرنا پڑتا ہے۔ بعض کالجوں میں یہ امتحان لازمی ہے۔ جو طلباء کہ تمغہ حاصل کرنا چاہیں۔ انکو یہ امتحان پہلی ٹرم میں ہی پاس کر لینا چاہیئے۔ رسپونشن امتحان کیواسطے مفصلہ ذیل مضامین مقرر ہوئے ہیں

[۱] سٹینڈ مضامین [۲] اڈیشنل مضامین۔ سٹینڈ مضامین میں حساب۔ الجبرا۔ اقلیدس۔ یونانی۔ لاطینی گرامر۔ انگریزی سے لاطینی میں ترجمہ کرنا۔ شامل ہیں۔ اڈیشنل مضامین صرف اُن طلباء کو لینے پڑتے ہیں جو دوسرے امتحان کے کلاسیکل حصہ میں امتحان دینے سے بری ہونا چاہتے ہیں۔

اس امتحان میں یہ مضامین شامل ہیں۔ یونانی۔ لاطینی۔ فرنچ۔ بیکن کی نووم ارگینم پہلی کتاب قواعد وغیرہ جس میں صرف ایک ضروری ہے۔

ہندوستانی طلباء کو اختیار ہے کہ رسپونشن کے امتحان میں یونانی لاطینی کی بجائے سنسکرت۔ یا عربی یا پالی لے لیں۔

پہلا پبلک امتحان موڈریشن یا ابتدائی امتحان ہوتا ہے۔ موڈریشن میں تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ اگر طلبا کلاسکز میں تمغہ لینے کی کوشش کریں یا نہ۔

طلباء کو چوتھی ٹرم پر داخل ہونا واجب ہے۔ پلیس سکول کیواسطے (جو تمغہ لینے کی کوشش نہیں کرتے) امتحان کے لیئے ۵ مضمون ہیں۔ طلباء خواہ تمغہ کے لیے کوشش کریں خواہ پاس کے لیئے۔ لیکن انکو چاروں انجیلوں میں سے ۲ میں امتحان پاس کرنا پڑتا ہے۔ اور نبیوں کے اعمال کی ۲ کتابوں میں بھی امتحان پاس کرنا پڑتا ہے۔ علاوہ اس کے طلباء کو پلیٹو یا فیڈو میں بھی امتحان پاس کرنے چاہئیں۔

طلباء یونانی۔ یا لاطینی یا سنسکرت یا عربی میں بھی امتحان دے سکتا ہے۔ لاجک اور ریاضی۔ لاطینی سے انگریزی اور انگریزی سے لاطینی میں ترجمہ اور ۳ کلاسیکل کتابیں۔ کوئی۔ ای تا۔ سنسکرت اور عربی کتابوں کی فہرست مہیا کی جاتی ہے۔

ابتدائی امتحانات کے لئے طلبا کو چوتھی ٹرم سے شروع ہونا چاہیئے۔ ابتدائی آنرز امتحان دو ہوتے ہیں۔ ایک سائنس میں دوسرا قانون میں۔ قانون کے لئے مفصلۂ ذیل مضامین ہیں۔

(۱) انگلش کونسٹیٹیوشنل اور پولیٹیکل ہسٹری۔

(۲) انسٹیٹیوٹ آف جسٹنین۔

(۳) لاطینی سے انگریزی میں ترجمہ۔

(۴) لاجک۔ یا بیکن نووم ارگنم یا پلیٹو کی مینو اور اپولوجی۔ یا فرنچ اور جرمن۔

فائنل امتحان میں پاس اور سات فائنل آونرسکول شامل ہیں۔ پاس سکول کے مضامین کے چار حصے ہیں۔ یعنی اے۔ بی۔ سی۔ ڈی جس میں سے طلبا کو کم از کم ۳ حصوں میں ممتحن کو اطمینان کرانا چاہیئے۔ اور ہر ایک حصہ میں سے دو مضامین لینے چاہئیں۔

حصہ اے میں مفصلۂ ذیل مضامین شامل ہیں۔ کلاسیکل مضامین (جس میں سنسکرت اور عربی بھی شامل ہیں)

حصہ بی میں مندرجۂ ذیل مضامین ہیں۔ پولیٹیکل اکونومی۔ اور دوسرا قانونی تعلیم کی برانچ۔ یعنی یا تو انگلش لا آف کنٹرکٹ کے اصول جسٹنین کے انسٹیٹیوٹ۔ یا مین کی "ٹریٹیز آن ہندو لا اینڈ یوسیج"

حصہ سی میں۔ اقلیدس۔ میکانکس وغیرہ شامل ہیں۔

حصہ ڈی میں اصول علوم مذہبی شامل ہیں۔ سات فائنل آونرسکول میں مفصلۂ ذیل مضامین شامل ہیں۔

لٹریری ہیومینی ٹیس۔ ریاضی۔ سائنس۔ جورسپروڈنس۔ موجودہ تاریخ تھیولوجی۔ اورینٹل سٹڈیز (جس میں سنسکرت۔ فارسی۔ عربی۔ تاریخ ہند اور ایک خاص مضمون قانونی یا فلیالوجیکل شامل ہیں) چونکہ بہت سے دیسی طلبا قانون پڑھنا چاہتے ہیں۔ اس لئے مفصلۂ ذیل کورس زیادہ مفید ہے۔

رسپونشن (یونانی کی بجائے عربی یا سنسکرت تنہا) دیگر مضامین لاطینی

ابتدائی امتحان قانون کا آنرز امتحان ہندوستانی طالب علم کے لئے یہ مناسب ہے کہ اکسفورڈ میں داخل ہونے سے پہلے رسپونشنز کا امتحان پاس کرے۔ اگر وہ ہندوستان سے روانہ ہونے کیوقت سنسکرت جانتا ہے تو وہ لاطینی زبان سیکھ کر بڑی ہوشیاری سے رسپونشنز کا امتحان ۶ ماہ کے عرصہ میں پاس کر سکتا ہے۔ اور ہندوستانی طالب علم بغیر یونانی یا لاطینی زبان سیکھنے کے بھی ڈگری حاصل کر سکتا ہے۔ لیکن ہر حالت میں اس کو ان زبانوں میں سے ایک میں امتحان دینا ضروری ہے۔ بعد ازاں وہ ایسا طریقہ تعلیم اختیار کر سکتا ہے۔ جس میں کہ لاطینی یا یونانی زبان اس کو نہ لینی پڑے۔ اس امتحان کو پاس کرنے اور مطلوبہ شرطوں کو پورا کرنے کے بعد طالب علم بی۔ اے کی ڈگری حاصل کر سکتا ہے۔ بیچلر آف سول لا کی ڈگری میں انڈین پینل کوڈ۔ ہندو اینڈ محمڈن قانون۔ جائداد جدی اور وراثت شامل ہیں۔ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ کہ طلباء اس ڈگری کو بغیر بی اے کی ڈگری حاصل کرنے کے حاصل نہیں کر سکتے۔

یہ بھی واضح رہے۔ کہ طلباء جب تک نیچرل سائنس کے آنرز سکول کی پہلی یا دوسری جماعت پاس نہ کرلیں بیچلر آف میڈیسن کی ڈگری حاصل نہیں کر سکتے۔

جن طلباء نے بیچلر آف میڈیسن کی ڈگری لے لی ہو۔ وہ پریوینٹو میڈیسن اور پبلک ہیلتھ کا امتحان دے سکتے ہیں۔

بوڈن سنسکرت وظیفے۔ ایسے وظیفے نوسنسکرت میں امتحان پاس کرنے سے طلباء کو ٹرم پر ملتا ہے یعنی پچاس پونڈ سالانہ ۴ سال تک ملتے رہتے ہیں طلباء کالج یا ہال کے داخل شدہ ممبر ہونے چاہئیں۔ اور ان کی عمر بھی اس وقت پچیس برس سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے۔

انڈین انسٹیٹیوٹ کا بھاری مدعا یہ ہے کہ ان مضامین میں جو ہندوستان سے تعلق رکھتے ہیں۔ اچھی تعلیم دیجاوے۔ اور اس کی بنیاد ۱۸۸۳ء میں ڈالی گئی تھی۔ انسٹیٹیوٹ مذکور انڈین سول سروس کے واسطے منتخب شدہ طلباء اور دیگر ہندوستانی طلباء کو جو صرف آکسفورڈ میں رہنا چاہیں۔ مدد دیتی ہے

یہ تمام ملکوں کے طلبا کے لیے جو کہ اورنٹیل تحقیقات میں مصروف ہیں۔ قیام گاہ ہے اس میں ایک لکچر روم۔ ایک لائبریری۔ اور ایک عجائب گھر ہے۔

خرچ یونیورسٹی کی فیس۔

	پنس	شلنگ	پونڈ
فیس داخلہ	۵ پنس	ا شلنگ	۲ پونڈ
فیس رسپونشنز	٠	٠	۲ "
پہلا پبلک امتحان	٠	٠	۲ "
دوسرا پبلک امتحان	٠	٠	۲ "
بی اے کی ڈگری	٠	۱۰ "	۱۰ "
کل	٠	٠	۱۶ "

اخراجات تعلیم:۔ تعلیم کی فیس ہر کالج میں مختلف ہے لیکن ۲۵ پونڈ سالانہ سے کم ہے۔ نان کالجیٹ طلبا کے لیے سالانہ فیس ۶ پونڈ ۶ شلنگ ہے ہندوستانی طلبا کو کالج کی تعلیم کے علاوہ اور زیادہ تعلیم کی بھی ضرورت ہو ایسی حالتوں میں طالب علم کو پرائیویٹ استاد مقرر کرنے سے پہلے کالج کے استاد یا نان کولجیٹ طلبا کے سنسر سے صلاح لینی چاہیئے پرائیویٹ استاد کے ایک گھنٹہ کے لکچر کی فیس ۸ ہفتوں کے واسطے بیس پونڈ ہے جبکہ ہر ہفتہ بھر ۶ دن لکچر دیوے۔ اگر ہفتہ میں ۳ دن لکچر دیوے تو فیس نصف یعنی ۱۰ پونڈ ہے۔

دیگر اخراجات:۔ اکسفورڈ میں رہنے کا خرچ طالب علم کی لیاقت اور آمدنی کے مطابق مختلف ہے۔ اور اسی واسطے کوئی خاص ہدایتیں اس بارے میں مقرر نہیں۔ مگر کچھ صرف تو لازمی ہیں۔ مثلاً خوراک اور رہایش وغیرہ کے جو کہ ہر کالج میں مختلف ہیں نان کالجیٹ طلبا کی نسبت تمام کالجوں میں زیادہ ہیں۔ دیگر اخراجات اپنی مرضی پر منحصر ہیں۔ مثلاً کلب اور مجلس میں چندہ دینا۔ دیگر سوداگروں کے بل کا خرچ جو طالب علم رہے اپنے اختیار میں ہے۔ کتابوں کپڑوں۔ ریلوے کرایہ۔ اور چھٹیوں میں رہنے کا خرچ بھی ضروریات سے ہے لیکن یونیورسٹی لائف سے فوائد حاصل کرنے کے لئے طالب علم کو ۲۵۰ یا ۳۰۰ پونڈ سالانہ خرچ کرنے چاہئیں۔ وہ طالب علم جو کہ صرف تعلیم ہی حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسکو

تعلیم کے فوائد تھوڑی سی ہی رقم سے پہونچ سکتے ہیں - کمرہ - کرایہ - حاضری وغیرہ کے
اخراجات جیسا کہ آکسفورڈ میں ہیں ویسے ہی کیمبرج میں ہیں -

طلباء انڈین سول سروس :- امتحان مقابلہ میں تمام وہی مضامین
مقرر ہیں جو آکسفورڈ یونیورسٹی کے آنرز سکول میں پڑھائے جاتے ہیں - اور
جس طالب علم کی عمر سال داخلہ کے ماہ جنوری کی پہلی تاریخ کو ۱۹ برس سے
کم نہ ہو - تو ۳ سال آنرز سکول کورس پڑھنے سے ڈگری حاصل کرنے کے بعد امتحان
مقابلہ میں داخل ہو سکتا ہے - مقابلہ کے امتحان کے لئے کسی پرائیویٹ اوستاد
سے تعلیم ضروری ہے - اور یونیورسٹی کی کتابیں بھی سرسری نظر سے دیکھی
جا سکتی ہے تاکہ ایک خاص تعلیم حاصل کی جاسکے - کامیاب طلباء کو کسی ایک یونیورسٹی
میں ایک سال امیدواری کرنی پڑتی ہے - آکسفورڈ کی یونیورسٹی نے آن
امیدواروں کی تعلیم کے واسطے آئی سی - ایس فائنل امتحان کے مضمون
مقرر کئے ہوئے ہیں -

کلکتہ - بمبئی - مدراس - پنجاب - اور الہ آباد کی یونیورسٹیوں کو آکسفورڈ
کی یونیورسٹیوں سے ویسے ہی حقوق عطا کئے گئے ہیں جیسے کہ الفلیڈ کالجوں کو
جس طالب علم نے ان یونیورسٹیوں میں سے کسی ایک میں ۴ سال تک تعلیم
پائی ہو اور تمام امتحانات متعلقہ پاس کئے ہوئے ہوں تو وہ بغیر امتحان رسپونشنز
پاس کرنے کے نیچرل سائنس جو رسپونڈنس میں امتحان ابتدائی دیکھتا ہے
اگر اس نے پہلے یا دوسرے پبلک امتحان میں تمغہ حاصل کیا ہو تو وہ
بی اے بھی داخل ہو سکتا ہے بشرطیکہ دوسرا پبلک امتحان پاس کیا ہو -
ان قواعد کا فائدہ یہ ہے کہ قابل طالب علم ماہ جون میں پہلا پبلک
امتحان پاس کرکے دوسرے ماہ جون میں ڈگری حاصل کر سکتا ہے -

یونیورسٹی کی بابت مفصل حالات دریافت کرنے کیواسطے سٹوڈنس
ہینڈ بک جو کہ آکسفورڈ میں کلیرنڈم پریس میں چھپی ہے اور قیمت ۲ شلنگ
۶ پنس ہے خرید لینی چاہیے -

کمبرج یونیورسٹی

کمبرج یونیورسٹی طلبار کو تمام آرٹس (یعنی علم حساب کلاسکس۔ مورل سائنسیز نیچرل سائنسز تاریخ میکینکل سائنیس۔ قانون اور بنیٹل اور موجودہ زبانوں اور علم الہی۔ علم طب اور علم موسیقی میں ڈگریاں عطا کرتی ہے۔

بی۔ اے کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے مفصلہ ذیل شرائط مقرر ہیں۔

(ا) جس میں رہایش کا ذکر ہے۔

(ب) امتحانات۔

(ج) اخراجات۔

(الف) رہایش:۔ بی۔ اے کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے مقررہ وقت کے لئے بطور ممبر کے کمبرج میں رہنا پڑتا ہے۔

وقت رہایش ٹرموں کے ذریعہ گنا جاتا ہے۔ یعنی سال کئی حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر سال میں تین ٹرمیں ہوتی ہیں۔ اول میکلمس۔ دوسری لنٹ۔ تیسری الیسٹر۔ مجموعہ ایام کا ۲۲۷ ہے۔ ہر طالب علم کیواسطے ضروری ہے کہ ہر ٹرم کا تین چوتھائی حصہ حاضر ہے۔ اور پبلک لکچر وقت کو پورا کرنے کے لئے کافی ہونگے یعنی اوسطاً ہر ٹرم میں ۹ یا ۸ ہفتہ ہوتے ہیں۔ یعنی قریبا آدھا سال۔ رخصتوں میں کمبرج میں رہنے کے لئے خاص اجازت حاصل کرنی پڑتی ہے۔ جو طلبا کہ تعلیم کی خاطر رہنا چاہتے ہیں۔ اور اُنکا چال چلن بھی عمدہ ہو۔ تو اجازت مل جاتی ہے۔ جو طلباء کہ دیگر کالجوں میں سے آتے ہیں اُن کی ۲ سال یا زیادہ کی رہایش یونیورسٹی کی ۳ ٹرموں کی برابر سمجھی جاتی ہے طلبار کے لئے داخل ہوجانا ضروری ہے۔ تاکہ اُن کی رہایش حاضری میں گنی جاسکے۔ یعنی اُنکو چاہیئے کہ یونیورسٹی کا ممبر بن جائیں۔

عام طور پر اگرچہ ضروری نہیں۔ کہ طلباء کو ۱۷ کالجوں کا ممبر بننا ضروری ہے۔ اسیطرح سے ممبر بننا کالج میں رہنے کو بالکل ثابت نہیں کرتا لیکن جو طلباء کہ اپنی مرضی سے باہر رہنا چاہیں۔ وہ یونیورسٹی کی اجازت سے خاص جگہ میں

رہ سکتے ہیں۔ لیکن کالج ہال میں انکو بوقت حاضری ضرور آنا پڑتا ہے۔ اور کالج میں لکچر کے وقت بھی حاضر ہونا پڑتا ہے اور گرجا سے بھی بغیر اجازت کے غیر حاضر نہیں ہو سکتے۔ بورڈنگ میں رات کو دیر کرکے آنا۔ کالج میں دیر کرکے آنا سمجھا جاتا ہے۔ اور سپرنٹنڈنٹ کو اسبارہ میں رپورٹ کی جاتی ہے کہ فلاں طالب علم کس وقت رات کو بورڈنگ میں آئے۔

جو طلبا کہ کالج میں باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کرتے ان کو نان کالجیٹ کہا جاتا ہے۔ اور یونیورسٹی افسر سینیر کے زیر نگرانی ہوتے ہیں۔

(۱) انکو یا تو والدین کے ساتھ رہنا چاہیئے۔

(۲) یا خاص جگہ میں جو یونیورسٹی نے مقرر کی ہوں۔

(۳) یا پرائیویٹ ہوٹل میں جس کا مینجر لسینٹ کا ممبر ہو۔

جو طالب علم کہ کالج کے بڑے قواعد کو توڑتا ہے اسکو ایک یا دو ٹرم کیواسطے کالج سے باہر نکال دیا جاتا ہے اور ڈگری کے اُس سال حاصل کرنے سے محروم رہتا ہے۔ جو طالب علم کہ کالج کے چھوٹے قواعد کو توڑتا ہے۔ اس کو چند گھنٹہ کیواسطے کالج یا بورڈنگ میں بند رکھا جاتا ہے اور دیگر قصوروں کیواسطے جرمانہ کیا جاتا ہے ڈگری دینے سے محروم رکھنا اور کالج سے باہر نکال دینے کی سزائیں کم دی جاتی ہے۔

(ب) امتحانات (۱) پاس۔ جو امتحانات کہ طلبا کو بغیر تمغہ کے صرف بی اے۔ کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے دینے پڑتے ہیں وہ مفصلہ ذیل ہیں:۔ پریواس (لٹل گو) یعنی ابتدائی۔ یہ تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور سال میں چار دفعہ یہ امتحان ہوتا ہے۔ طالب علم کو اختیار ہے۔ کہ تینوں حصوں کو علیحدہ علیحدہ یا اکٹھے پاس کرے۔ اگر طالب علم ایک حصہ میں فیل ہو جائے تو دوسرے حصہ پر اسکا کچھ اثر نہیں ہوتا اگر ممکن ہو۔ تو امتحان رہائش کی پہلی ٹرم میں پاس کر لینا چاہیئے۔ بہت کالجوں میں اگر داخل ہونے کے سال کے اندر یہ امتحان پاس نہ کیا جائے تو طالب علم کو یونیورسٹی سے نکال دیا جاتا ہے مضامین پریوس مفصلہ ذیل ہیں:۔

حصہ اوّل :- (۱) انجیل یونانی زبان میں (۲) لاطینی زبان (۳) یونانی زبان (۴) چند لاطینی فقرے ڈکشنری کے استعمال کرنے کا حکم ہوتا ہے (۵) لاطینی اور یونانی گرامر صرف ونحو۔

ہر طالب علم انجیل کے بجائے یونانی یا لاطینی پرچہ میں امتحان دے سکتا ہے ایشیائی طلبا پہلے اور تیسرے پرچوں کے بجائے انگریزی کتابوں میں امتحان دے سکتا ہے۔ اور پانچویں پرچہ میں یونانی گرامر کے بجائے انگریزی مضمون لکھہ سکتا ہے۔

حصہ دویم (۱) پالے کی "ایویڈینس آف کرسچینٹی" یا لاجک کا پرچہ (۲) اقلیدس (۳) حساب (۴) الجبرا (۵) انگریزی جواب مضمون۔

حصہ سویم جو طالب علم کہ تمغہ حاصل کرنا چاہتا ہو اسکو ایک امتحان ایڈیشنل مضامین میں پاس کرنا پڑتا ہے۔ (۱) میکنکس معہ ٹرجنومٹری (۲) فرینچ (۳) جرمن۔

(۲) یہ امتحان جون اور دسمبر میں ہوتا ہے۔ اور دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جو طلبا کہ ۲ ٹرم ختم کر چکے ہوں۔ اور تیسری ٹرم شروع ہو۔ اور ابتدائی امتحان پاس کر لیا ہو۔ تو امتحان کے واسطے داخل ہوسکتے ہیں مضامین مفصلہ ذیل ہیں:۔

حصہ اول لاطینی اور یونانی زبان۔ الجبرا۔ سٹیکس معہ ٹرجونومیٹری اور ایک اختیاری پرچہ لاطینی زبان کا۔

حصہ دوم سینٹول کے اعمال یونانی زبان میں۔ کچھہ حصہ تاریخ انگلینڈ کا۔ تاریخی مضامین۔ ہائی ڈر وسٹیکز۔ ہیٹ۔ ڈراما شکیر۔ اور ملٹن کی کتاب۔

(۳) تمام طلبا جنہوں نے کم از کم ۹ ٹرمیں اینڈ کی ہوں اور پریویس (ابتدائی) اور جنرل امتحانات پاس کر گئے ہوں وہ ایک خاص امتحان میں شامل ہوسکتے ہیں۔ خاص امتحان دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

پہلے حصہ میں [illegible] طلبا [illegible] امتحان دے سکتے ہیں۔ جو ہونے چھٹی ٹرم

شروع کی ہو۔ اور وہ ختم کر چکے ہوں۔ مضامین امتحان مفصلہ ذیل ہیں اور انکا لینا طلبار کی مرضی پر منحصر ہوتا ہے۔

(۱) تھیولوجی (۲) لاجک۔ پولٹیکل اکونومی قوانین۔ تاریخ۔ کیمسٹری سائینس۔ جیولوجی۔ بوٹینی۔ زوئلوجی۔ سائی کولوجی۔ میکنزم۔ اپلائیڈ سائنس میوزک۔ موجودہ زبانیں۔ ریاضی۔ کلاسکز وغیرہ۔

تمغے

ہندوستانی طلبا عموماً تمغے حاصل کرنے کے لئے کوشش کرتے ہیں جو امتحانات کے تمغہ کے واسطے لئے جاتے ہیں۔ انکو "ٹرپوسس" کہتے ہیں ہر ایک علیحدہ "ٹرپوسس" کے واسطے علیحدہ علیحدہ مضمون مقرر ہیں۔

ریاضی۔ کلاسکز یعنے زبانیں۔ علم ادب۔ یونان اور روم کی تاریخ۔ مورل سائینس۔ نیچرل سائنس۔ تھیولوجی۔ قانون۔ تاریخ۔ اورنٹیل زبانیں ہیبریو آخرایک مشرقی اور مغربی شامل ہیں۔ عربی۔ سنسکرت۔ فارسی سیٹمک گرامر۔ اور انڈر یوروپین زبانوں کی گرامر۔ موجودہ زبانیں۔ میکینکل سائینس بعض "ٹرپوز" میں تو صرف ایک ہی امتحان ہوتا ہے اور بعض حصوں میں تقسیم کئے گئے ہیں۔

"ٹرپوز" امتحان میں جو طلبا، کہ تمغہ کے لائق خیال کئے جاتے ہیں۔ ان کو جماعتوں میں بہ لحاظ لیاقت ترتیب وار رکھا جاتا ہے۔ بعض حالتوں میں ہر جماعت کے ممبر اس ترتیب میں رکھے جاتے ہیں۔

ٹرپوس کے آخری یا کسی حصہ میں جگہ حاصل کرنے سے بی۔ اے کی ڈگری حاصل ہوتی ہے اور ٹرپوس قانون میں جگہ حاصل کرنے سے ایل ایل بی کی ڈگری مل سکتی ہے۔ اگر ٹرپوس کا طالب علم کلاس لسٹ میں جگہ حاصل نہ کر سکے تو بغیر امتحان دینے کے بی اے کی ڈگری میں داخل کیا جا سکتا ہے اگر ممتحن مناسب سمجھیں۔ اور سٹیڈنٹ کے لئے وہ جنرل امتحانات سے بری

کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس کو ایک خاص امتحان دینا پڑتا ہے۔

یونیورسٹی کے ان امتحانات کے علاوہ جو طلبا، تمغہ حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہوں انکی لیاقت کو حکام کالج گاہے گاہے آزماتے رہتے ہیں۔

قانونی ٹرائپوس کے امتحان کے دو حصے کئے گئے ہیں۔ حصہ اول میں مفصلہ ذیل مضامین شامل ہیں۔

(۱) جنرل جیورسپروڈنس (۲) تاریخ اور ڈینس لا۔ (۳) گیس اور جسٹنین کے انسٹیٹیوٹ (۴) ڈائجیسٹ کا ایک حصہ (۵) انگلش کونسٹیٹیوشنل لا اور ہسٹری۔ (۶) انٹرنیشنل لا (۷) جواب مضمون۔

حصہ دوم میں مفصلہ ذیل مضامین شامل ہیں۔ انگلش لا آف ریل اینڈ پرسنل پراپرٹی۔

انگلش لا اینڈ کنٹریکٹ اور ٹورٹ

انگلش کریمنل لا اینڈ پروسیڈیور اور ایویڈنس اور جواب۔

مضمون:۔ جو طلبا، حصہ اول میں پاس ہو جاتے ہیں ان کو رومن لا میں امتحان دینے سے بری کیا جاتا ہے۔ جس وقت کہ طلبا، کالج میں داخل ہوتے ہیں وہ "ان آف کورٹ" میں ٹرم میں بھی حاضر رہ سکتے ہیں۔ جب ڈگری حاصل کریں تو اسی وقت بیرسٹر بھی بن سکتے ہیں بشرطیکہ وہ یونیورسٹی امتحانات کے درمیان "قانونی امتحانات" بھی پاس کرلیں۔

(ج) اخراجات:۔ خرچ مفصلہ ذیل ہیں:۔

ضمانت	.. ..	۱۵ پونڈ
فیس داخلہ	.. ..	۵ "
ابتدائی امتحان کی فیس	..	۲ " ۱۰ شلنگ
ڈگری کے امتحان کی فیس عام		۱ " ۵ "
ایضاً " خاص		۲ " ۲ "
بی اے یا ایل ایل بی کی ڈگری		۷ " . .
کل خرچ معمولی ڈگری کا		۱۷ " ۲ شلنگ

(۲) اخراجات تعلیم :- جو پبلک لکچر یونیورسٹی میں دیئے جاتے ہیں وہ تو بغیر فیس سنے جا سکتے ہیں۔ اگر فیس ادا بھی کرنی پڑے۔ تو ایک پونڈ ایک شلنگ یا ۲ پونڈ ۲ شلنگ سے زیادہ نہیں ہوتی۔ ہر ایک طالب علم کالج کے پروفیسر کو تعلیم کے خرچ کے فنڈ کے واسطے کچھ نہ کچھ ادا کر دیتا ہے۔ یہ ہر ایک کالج میں مختلف ہے یعنی ۶ پونڈ سے ۸ پونڈ تک۔ اس روپیہ سے سپرنٹنڈنٹوں کی تنخواہ ادا ہوتی ہے۔

اگر پرائیویٹ تعلیم کی ضرورت ہو تو ۹ پونڈ فی ٹرم ادا کرنے پڑتے ہیں ۱۰ پونڈ ۱۰ شلنگ زیادہ حصوں میں یعنی ۷ ہفتہ ماہ جولائی اور اگست کے درمیان

اخراجات رہائش :- بعض خرچ تو کیمبرج میں بہت ضروری ہیں کالج کا کرایہ۔ اور فیس کا خرچ ۲۵ پونڈ سے ۴۰ پونڈ فی ٹرم ہے۔ علاوہ اس کے دیگر کتابوں۔ سفر وغیرہ کا اور پرائیویٹ خرچ ہے نان کالجیٹ طلبا کا خرچ کم ہوتا ہے۔ تخمیناً سالانہ خرچ ۲۰۰ پونڈ ہے اور رخصتوں کا خرچ اس کے علاوہ ہوتا ہے۔ جو اخراجات کہ ضروریات ہی سے وہ بہت تھوڑے ہیں عرصہ تعطیلات قریباً آدھا سال ہے۔ اور اسکا خرچ تقریباً ۳۰۰ پونڈ یا کم از کم ۲۵۰ پونڈ ہے طلباء بوٹ۔ کرکٹ۔ کالج کلبوں کے ممبر بن سکتے ہیں۔ چندہ علاوہ فیس داخلہ کے ۵ یا ۶ پونڈ سالانہ ہوتا ہے۔

مختلف کالجوں میں وظیفے اور انعام ہر طالب علم حاصل کر سکتا ہے۔ اور جس طالب علم نے کہ وظیفہ حاصل کیا ہو۔ وہ ٹرپوسس کے امتحان میں مشکل سے دوسری جماعت حاصل کرتا ہے۔ اگر والدین کو خرچ کا بہت لحاظ ہو انکو یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ لڑکے کی لیاقت اس طرح سے آزمائی جاتی ہے اور اس کے بارے میں پہلے ہی سوچ لینا چاہیئے۔ طلبار انڈین سول سروس جو مضامین کہ مقابلہ کے امتحان کے واسطے مقرر ہیں۔ وہی مضمون کیمبرج یونیورسٹی کے امتحانات ٹرپوسس میں مقرر ہے۔ ٹرپوسس اور انڈین سول سروس کے مضامین میں ایک دو مضمون نہیں ہیں۔ جو مضامین کہ طالبعلم انڈین سول سروس کے واسطے لیتا ہے انہیں سلیبی ہ تعلیم و ثبانی سے ... لیا

کا علیحدہ اسٹاف بھی اس مطلب کے لئے مقرر ہے۔ یونیورسٹی امیدواروں کو تمام مضامین میں جو فائنل امتحان میں مقرر ہیں تعلیم دیتی ہے کمبرج یونیورسٹی کے متعلق تمام ہدایتیں ہر سال چھاپی جاتی ہیں اور سکرٹری مسٹر ولیم چائز ایم اے ایمینوئل کالج سے مل سکتی ہیں۔ (اس کے لئے کمبرج یونیورسٹی کلینڈر دیکھو)

لنڈن یونیورسٹی

لنڈن کی یونیورسٹی ۱۸۹۸ء کی پارلیمنٹ کے ایکٹ کے بموجب پھر مقرر کی گئی ہے۔ اس ایکٹ کی شرائط کو عمل میں لانے کے لئے قانون پاس کئے گئے ہیں۔ دوبارہ یونیورسٹی مقرر کرنے کا مدعا یہ ہے کہ میٹروپلیس کے مختلف کالجوں کو برابر کر دیا جاوے اور لنڈن کالجوں کے پروفیسر یونیورسٹی کے انتظام میں زیادہ حصہ لے سکیں اور سینٹ طلباء کو امتحان کرنے کے لئے اور ڈگریاں اور انعام دینے کے قواعد جاری کئے جاویں۔ خواہ وہ کس جگہ کے تعلیم یافتہ ہوں مستثنے اس قاعدہ کے یہ ہیں کہ ڈاکٹروں کے طلباء کسی اچھی جگہ کے تعلیم یافتہ ہوں۔

یونیورسٹی آرٹس۔ سائینس۔ ڈاکٹری۔ قانون علم موسیقی میں ڈگریاں عطا کرتی ہے۔ اور آرٹ۔ تھیوری ہسٹری میں امتحان ہوتا ہے۔

یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے جو شرائط مقررہ ہیں وہی عورتوں کے امتحان کے لئے بھی مقرر ہیں۔

طلباء کو لنڈن یونیورسٹی کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے امتحان داخلہ پاس کرنا چاہیئے۔ اس امتحان سے کوئی طالب علم بھی معاف نہیں کیا جا سکتا۔

داخلہ اور بی اے۔ اور ایل ایل بی کی ڈگری کے لئے امتحانات ہندوستان اور کولونیز میں گورنمنٹ کی اجازت کے بموجب لئے جاتے ہیں۔

ہر طالب علم کو اس بارے میں ایک ایک سارٹیفکیٹ حاصل کرنا پڑتا ہے کہ اس کی عمر ۱۶ سال سے زیادہ ہے اور مفصلہ ذیل مضامین میں اچھی لیاقت رکھتا ہے:۔

(۱) لاطینی (۲) انگلش (۳) حساب (۴) سائنس (۵) صرف ایک زبان یونانی۔ فرنچ۔ جرمن۔ سنسکرت۔ ۶ بی میکینکز۔ کیمسٹری۔ ساؤنڈ۔ سینٹ لائٹ میگنٹزم۔ الیکٹرسٹی۔ بوٹنی۔ فیس دو پونڈ ہے۔

جو طلباء کہ آرٹس یا سائنس قانون یا علم طب کی ڈگری حاصل کرنا چاہتے ہوں علاوہ امتحان داخلہ کے دو امتحان اور پاس کرنے پڑتے ہیں۔ علم طب کے لئے تین آرٹس اور سائنس کا انٹرمیڈیٹ امتحان ہر سال ماہ جولائی میں ہوتا ہے۔ اور قانون کا ماہ اکتوبر میں۔ فیس ۵ پونڈ ہے۔

آرٹس کا بی۔ اے اور سائنس کے بی اے کے امتحانات ماہ اکتوبر میں ہوتے ہیں۔ اور قانون کی ڈگری کا امتحان ماہ جنوری میں فیس ۵ پونڈ ہے۔

ایم اے۔ ڈاکٹری۔ ایل ایل ڈی سی کی ڈگریاں حاصل کرنے کے قواعد مفصل یونیورسٹی کے کلینڈر سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ ہر ایک علیحدہ علیحدہ قواعد رجسٹرار کو درخواست کرنے سے مل سکتے ہیں

یونیورسٹی کی ڈاکٹری کی ڈگریوں کے واسطے اس کتاب کے چوتھے حصہ کو ملاحظہ کرو۔

یونیورسٹی کے گریجوایٹ صرف آرٹ تھیوڈری۔ اور میسری میں امتحان دے سکتے ہیں کامیاب طلباء کو ایک سارٹیفکیٹ مل جاتا ہے جسکو کہ ٹیچرز ڈپلوما کہتے ہیں

کلینڈر دو حصوں میں چھاپا جاتا ہے۔ ایک حصہ میں تو قواعد بیان کئے جاتے ہیں۔ اور دوسرے حصہ میں پچھلے سال کے امتحان کے پرچہ درج ہوتے ہیں مفصل شرائط امتحان کی بابت لنڈن یونیورسٹی کے رجسٹرار کو درخواست کرنے پر معلوم ہو سکتی ہیں۔

سکاٹ لینڈ کی یونیورسٹیاں

(اڈنبرگ۔ گلاسگو سینٹ اینڈریو اور ابرڈین کی یونیورسٹی)

ان تمام یونیورسٹیوں میں "ایم اے" کی ڈگری کے لئے وہی کتابیں

سوائے قدرے تفسیر کے مقرر ہیں۔

کتابوں کے شروع کرنے سے پہلے طالب علم کو ابتدائی امتحان پاس کرنا پڑتا ہے۔اس میں مضامین مفصلہ ذیل شامل ہیں:۔

(۱) انگریزی (۲) لاطینی زبان۔یونانی۔فرنچ۔یا جرمن (۳) حساب (۴) مفصلہ ذیل میں سے ایک زبان۔ لاٹن۔یونانی۔فرنچ یا جرمنی (اگر پہلے نہ لی ہو) لاطینی۔ڈائنامکس۔

ابتدائی امتحان سال میں دو دفعہ ہوتا ہے۔اس کی فیس ۱۰ پونڈ ۶ شلنگ ہے۔جن طلبا کی زبان یوروپین نہیں ہے۔تو وہ موجودہ یوروپین زبان کے بجائے کوئی ایسی زبان لے سکتے ہیں۔اور لاطینی یا یونانی کے بجائے وہ سنسکرت یا عربی لے سکتے ہیں۔

سکاٹ لینڈ کی یونیورسٹیاں صرف ان طلبا کو "ایم اے" کی ڈگریاں عطا کرتی ہے۔جنہوں نے مقررہ امتحان مقررہ قواعد کے مطابق پاس کئے ہوں۔اس ڈگری کے حاصل کرنے سے طالب علم یونیورسٹی کی جنرل کونسل میں داخل ہو سکتا ہے۔اور پبلک سکول کا ممبر بھی بننے کا مستحق ہو جاتا ہے۔پبلک سکول میں تین مہینہ تک پڑھائی کا طریقہ سیکھنا پڑتا ہے۔

طلباء کو ایم اے کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے تمام کورس پڑھنے پڑتے ہیں اور سات مضامین میں امتحان لیا جاتا ہے۔چار مضامین تو مفصلہ ذیل ہیں:۔

(۱) لاطینی یا یونانی۔(۲) انگریزی یا موجودہ زبان یا تاریخ (۳) لاجک اینڈ میٹا فزکس یا مورل فلوسوفی۔(۴) حساب یا نیچرل فلوسوفی۔باقی ۳ مضامین طالب علم مفصلہ ذیل مضامین میں سے چن سکتا ہے۔

(۱) زبان اور لٹریچر (علم ادب) (۲) مینٹل فلوسوفی (۳) سائینس (۴) تاریخ اور قانون ایم اے کی ڈگری معہ تمغوں کے مفصلہ ذیل حصوں میں حاصل کیجا سکتی ہے

(۱) کلاسکیس (۲) مینٹل فلوسوفی (۳) حساب اور نیچرل فلوسوفی (۴) سیمٹک زبانیں (۵) ہندوستانی زبانیں (۶) انگریزی زبان اور لٹریچر اور تاریخ انگلینڈ (۷) موجودہ زبانیں اور لٹریچر (۸) تاریخ (۹) سائینس طالب علم کو کم از کم پانچ

مضمون لینے چاہیے۔

بیچلر آف سائنس کی ڈگری ایڈنبرگ۔ گلاسگو اور ابرڈین کی یونیورسٹیاں عطا کرتی ہیں۔ اس ڈگری کے واسطے دو امتحان لئے جاتے ہیں۔ پہلا امتحان تو حساب نیچرل فلوسوفی اور کیمسٹری میں لیا جاتا ہے دوسرا امتحان ۳ یا ۴ مفصلہ ذیل مضامین میں لیا جاتا ہے :۔

(۱) حساب (۲) نیچرل۔ فلوسوفی (۳) علم نجوم (۴) کیمسٹری (۵) انسانی اینوٹومی معہ اینتھرپولوجی (۶) فیزیالوجی معہ ہسٹولوجی اور فیزیولوجیکل کیمسٹری (۷) جیولوجی۔ معہ مینرلوجی (۸) زوالوجی معہ اینوٹومی (۹) بوٹنی معہ نباتات فیزالوجی۔ اس ڈگری کے لیے جو مضامین ضروری ہیں۔ وہ مفصلہ ذیل کالجوں میں اچھی طرح سے سکھلائے جاتے ہیں۔

کلکتہ۔ مدراس اور بمبئی کے پریزیڈنسی کالج تھومسن انجنیرنگ کالج۔ انجنیرنگ کالج پونا۔

ڈاکٹر آف سائنس کی ڈگری صرف ان گریجوئیٹوں کو اڈنبرگ میں ملتی ہے جنہوں نے انگریزی یا ہندوستانی یا ڈلونیل یونیورسٹی میں ۵ سال تعلیم پائی ہو۔

طالب علم کو سائنس میں اچھی لیاقت ہونی چاہیئے۔ ڈاکٹر ایف سائنس کی ڈگری کے لیئے طالب علم کو یونیورسٹی میں ایک سال تعلیم حاصل کرنی چاہیئے جہاں کہ وہ امتحان دینا چاہتا ہو۔

سکول ماسٹری کا ڈپلوما حاصل کرنے کے لئے طالب علم سکاٹش انگلش۔ یا آئرش یونیورسٹی یا کسی اور یونیورسٹی جو کہ سائنس اور یونیورسٹی کورٹ سے تصدیق کی گئی ہو کے آرٹس میں گریجوئیٹ ہونے چاہیئے ان کو تھیوریٹی آرٹ اور تاریخ میں ایک امتحان پاس کرنا چاہیئے اور یونیورسٹی کو اس بارے میں تصدیق کرالینی چاہیئے کہ ٹیچر کا کام کر سکیگا۔

عورتیں بھی ایم اے کی ڈگری حاصل کر سکتی ہیں۔ داخلہ اور فیس وغیرہ کا سالانہ خرچ ۱۰ پونڈ ۱۰ شلنگ ہے۔

علم طب میں ڈگریاں حاصل کرنے کے لئے اس کتاب کا چوتھا حصہ ملاحظہ کرو

وکٹوریا یونیورسٹی

اس یونیورسٹی میں مفصلہ ذیل کالج شامل ہیں اوونز کالج مانچسٹر یونیورسٹی کالج لورپول یارک شائر کالج لیڈز۔

جن طالب علموں نے کالج میں باقاعدہ تعلیم پائی ہو۔یونیورسٹی انکو ڈگریاں عطا کرتی ہے یونیورسٹی کلینڈر جو جے۔ای۔کورنش نے ۱۶ اسینٹ اینز سکویئر مانچسٹر کی طرف سے شایع ہوا اور ایک شلنگ فی کاپی مل سکتا ہے۔

یونیورسٹی کالج لنڈن

یہ کالج گورسٹریٹ میٹروپولٹن سٹیشن کے متصل گورسٹریٹ ڈبل یو سی میں واقع ہے۔سیشن تین ٹرموں میں تقسیم کیا گیا ہے جو کہ اکتوبر سے شروع ہوتا ہے۔

کالج کی جماعتیں طلبا کو ڈگری کے لئے تیار کرتی ہیں اور مرد اور عورتیں بغیر کسی ابتدائی امتحان کے جس جماعت میں چاہیں۔داخل ہوسکتے ہیں۔

سکرٹری آف سٹیٹ فار انڈیا نے اس درخواست کو منظور کرلیا ہے کہ سول سروس کے واسطے منتخب ۵ طلبا اپنی امیدواری کا وقت یونیورسٹی کالج میں گذار سکتے ہیں اور اپنے والدین کے ساتھ ان شرائط پر رہ سکتے ہیں کہ انکے والدین وغیرہ چال وچلن کے خود ذمہ دار ہوں گے۔

پروفیسر طالب علم کو داخل ہونے کے وقت نصیحت کرنے اور کسی قسم سے اطلاع دینے کے لئے خوش ہوں گے۔

جماعتوں میں داخل ہونے سے پہلے طلباء کو چاہیئے کہ جس جس مضمون میں تعلیم حاصل کرنی چاہتے ہوں ان مضامین کے پروفیسروں سے صلاح

دستورہ کرلیویں۔ بعض مضامین ہیں سنیر اور جونیر جماعتیں علیحدہ علیحدہ ہوتی ہیں۔

علمی مضامین کے لئے لیبوریٹریز مقرر ہیں جہاں کہ طلبار پروفیسروں کی زیرنگرانی کام کرتے ہیں۔

جماعت کے امتحان پر ممتحن طلبار کو تمغے اور انعام و سارٹیفکیٹ بھی دیتے ہیں اور بعض مضامین کے لئے وظیفے مقرر ہیں جو خاص قواعد کے بموجب حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ وہاں آرٹس۔ قانون۔ اور سائنس کی فیکلٹیاں ہیں جن میں اورنیٹل سکول۔ صیغہ اپلائیڈ سائنس اور فائن آرٹ کے سلیڈ سکول شامل ہیں۔ علم طب کی بھی ایک فیکلٹی ہے۔ یونیورسٹی کالج کونسل کالج کی نگرانی میں ہے۔

آرٹس اور سائنس کی فیکلٹی میں مفصلہ ذیل مضامین ہیں لاطینی۔ یونانی عبرانی۔ فلولوجی۔ آرکیالوجی۔ ایجپٹولوجی۔ انگریزی زبان۔ لٹریچر ابتدائی اور موجودہ تاریخ۔ فلاسوفی آف مائنڈ اور منطق اکانومی۔ حساب۔ علمی حساب مکنیکس۔ طبعیات۔ کیمیا۔ علم طبقات الارض۔ علم معدنیات۔ فن تعمیر۔ کانفرنس علم باٹنی۔ علم آلوجی۔ اناٹومی۔ جیز مالوجی۔ علم جراحی۔ علم وظائف اعضا یعنی فزیالوجی۔

ہر جماعت کی فیس سیشن کے لئے ۲ دو گنی سے لیکر ۱۲ گنی تک ہے۔

قانونی جماعتیں:۔ ان جماعتوں میں تعلیم کے کورس صرف طالبعلموں کو لندن کی یونیورسٹی میں ایل ایل بی کی ڈگری سول سروس لئے تیار کرنے کے واسطے مقرر کئے گئے ہیں۔ مضمون رومن لا۔ جیورسپروڈنس۔ کنسٹیٹیوشنل لا اینڈ ہسٹری۔ کمپریٹو لا انڈین سکول جماعتیں سول سروس کے لئے چنے ہوئے طلبار کو بیریا ٹکل امتحانوں کے واسطے تیار کرنے کے لئے مقرر ہیں۔

ان میں انڈین لا۔ سنسکرت۔ عربی۔ فارسی ہندوستانی زبانیں۔ تاریخ ہند شامل ہیں (علاوہ ازیں) اس کے صیغہ کے لئے چوتھا حصہ یعنی ٹکنالوجی کے لئے ۵ وال حصہ دیکھو) اور سائنس اور صنعت و حرفت۔

کنگز کالج لنڈن

میٹرو پولیٹین ڈسٹرکٹ ریلوے پر ٹمپل سٹیشن کے متصل سٹرانڈ اور تھمیز ایمبنک منٹ کی گذرگاہوں کے درمیان کالج واقع ہے ہسپتال لنکو نسز ان کے نزدیک پرتگال سٹریٹ میں واقع ہے۔ اور میڈیکل ڈیپارٹمنٹ سے ملحق ہے۔

لیڈیوں کا ڈیپارٹمنٹ ۱۳ کنگٹن سکیر ین واقع ہے۔

کلرکوں کی روزانہ جماعتیں ۱۹۰ وے واٹر لوکی سڑک پر منعقد ہوتی ہیں۔

کنگز کالج لنڈن کی جنرل تعلیم مختلف فیکلٹیوں اور ڈیپارٹمنٹوں میں دی جاتی ہے۔

(۱) تھیولوجی کی فیکلٹی۔

(۲) آرٹس فیکلٹی جس میں جنرل لٹریچر سکنڈری ٹیچرز کا ٹریننگ کورس نارمل جماعتیں۔ اور اورینٹل تعلیم شامل ہیں۔

(۳) (ا) فیکلٹی آف سائنس جس میں ڈویژن آف انجینیرنگ اینڈ اپلائیڈ سائنس معہ الیکٹریکل میکینکل۔ سول انجینرنگ۔ ارکیٹیکچر۔ بلڈنگ کونسٹرکشن کیمیکل کارخانہ اور میٹلرگی شامل ہیں۔

(ب) ڈویژن آف نیچرل سائنس۔

(۴) علم طب کی فیکلٹی معہ ہسپتال۔ بیکٹریولوجی۔ اینڈ پبلک ہلتھ۔

(۵) لیڈیوں کا ڈیپارٹمنٹ۔

(۶) ایوننگ کلاس ڈیپارٹمنٹ

(۷) آرٹ سکول۔

(۸) سول سروس ڈیپارٹمنٹ۔

(۹) مدرسہ۔

کالج کے طلبا یا تو داخل شدہ ہوتے ہیں یا نہیں ہوتے۔ داخل شدہ طالب علم تو وہ ہیں۔ جو ڈیپارٹمنٹ اور فیکلٹیوں میں باقاعدہ تعلیم حاصل کرتے ہیں نا داخل شدہ طالب علم وہ ہیں۔ جو خاص خاص مضمون میں تعلیم حاصل کرتے ہیں

داخل شدہ طلبار کے واسطے کالج میں کمرے مہیا کئے جاتے ہیں اور بعض پروفیسر اور ایجوکیشنل سٹاف طلبا کو اپنے گھروں پر بلا لیتے ہیں۔

فیس:۔ داخل شدہ طلبا کے واسطے جو تمام مضامین کی تعلیم حاصل کرلیتے ہیں۔

	جماعت اول	جماعت دوم	جماعت سوم
	پنیس۔ شلنگ۔ پونڈ	پنیس۔ شلنگ۔ پونڈ	پنیس۔ شلنگ۔ پونڈ
مورننگ ڈویژن:۔	۶ - ۱۲ - ۱۰ -	۶ - ۱۵ - ۱۲ -	۰ - ۸ - ۸ فی ٹرم
ایوننگ ڈویژن:۔	۶ - ۹ - ۷ فی ٹرم		۰ - ۱ - ۱ فی جماعت

فیس داخلہ ۴ پونڈ ۱۵ شلنگ ۶ پنیس ہے جو طلبا پہلے ہی ایوننگ کلاس ڈیپارٹمنٹ میں داخل ہوں۔ ان سے ۲ پونڈ ۱۴ شلنگ ۶ پنیس لئے جاتے ہیں۔ میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کے لئے چوتھا حصہ زائد بدائیں سکرٹریوں سے طلب کرو۔

زنانہ کالج

کیمبرج میں تو گرٹن کالج (شہر سے دو میل کے فاصلہ پہ ہے) اور نیونہم کالج ہیں۔

آکسفورڈ میں سمرول کالج اور لیڈی میرگٹ ہال ہیں۔

ان کالجوں کے طلبار کو یونیورسٹی کی پڑھائی کا فائدہ ہے۔ اور ان میں سے بعض کیمبرج ٹرپیوز امتحانات اور آکسفورڈ کے امتحانات پاس کرتی ہیں۔

آکسفورڈ اور کیمبرج کی یونیورسٹیاں عورتوں کو ڈگریاں عطا نہیں کرتیں۔ بڈفورڈ کالج۔ پارک پلیس۔ لنڈن ڈبلیو۔ اور رائل ہالوے کالج۔ اور ویسٹفیلڈ کالج (فینچلے سرک کالموں) عورتوں کو لنڈن کی یونیورسٹی کی ڈگری کے امتحانات کے لئے تیار کرتے ہیں۔۔۔

حصہ چہارم

تعلیم علم طب اور ڈپلوما

جنرل میڈیکل کونسل

میڈیکل طلباء کے داخلہ کی شرائط اور ابتدائی امتحان

(۱) ڈاکٹری کا ہر ایک طالب علم کونسل کے مروجہ قواعد کی شرائط کے بموجب تعلیم شروع کرنے سے پہلے داخل ہو سکتا ہے بعض قواعد میں کونسل وقتاً فوقتاً تغیر کرتی رہتی ہے۔

(۲) ڈاکٹری کا کوئی طالب علم داخل نہیں کیا جا سکتا۔ جبتک کہ اس نے جنرل تعلیم کے مضامین کا ابتدائی امتحان پاس نہ کیا ہو جو کہ ساتویں دفعہ میں بیان کئے گئے ہیں۔

(۳) ایجوکیشن کمیٹی ہمیشہ اسی امتحان لینے والی جماعتوں کی فہرست شائع کرتی رہتی ہے۔ جن کے امتحانات بلحاظ عام تعلیم کے میڈیکل کونسل کی شرائط کے بالکل مطابق ہوتے ہیں۔

(۴) سررشتہ تعلیم کی جماعتوں (دفعہ ۶) نے جو سرٹیفکیٹ لیاقت کے منظور کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ کونسل سے بھی منظور کئے جاتے ہیں۔ اور کونسل کا اختیار ہوتا ہے کہ کسی جماعت کو کاٹ دے۔ یا کسی اور کو اس فہرست میں شامل کر دے۔

(۵) میڈیکل کونسل کی منظور کردہ یونیورسٹیوں یا سلطنت برطانیہ یا نو آبادیوں کی یونیورسٹیوں کی ڈگری یا فنون کی لیاقت کا بھی کافی ثبوت ہے۔ کہ انہوں نے مذکورہ یونیورسٹیوں میں سے کسی میں ڈگری حاصل کی ہے۔

(۶) ذیل میں اُن جماعتوں یا یونیورسٹیوں کی فہرست پیش کیجاتی ہے جن کے ڈگری یافتہ طلباء بطور میڈیکل یا ڈنٹل طلباء میڈیکل کونسل کی طرف سے داخل کئے جاسکتے ہیں۔

کلکتہ یونیورسٹی کے انٹرینس پاس کردہ۔

مدراس یونیورسٹی کے میٹریکیولیشن امتحان پاس کردہ۔

بمبئی یونیورسٹی کے " " "

پنجاب یونیورسٹی کے انٹرنس) پاس کردہ۔

الہ آباد یونیورسٹی کے " "

سیلون میڈیکل کالج کے پرلمینری (ابتدائی) امتحان پاس کردہ۔

(نوٹ) (ا) کسی شخص کا کوئی سارٹیفکیٹ منظور نہیں کیا جاتا۔ جب تک یہ معلوم نہ ہوجائے کہ یہ سارٹیفکیٹ مقررہ جماعتوں یا یونیورسٹیوں نے دیا ہے۔ اور اُس نے تمام مضامین میں امتحان پاس کیا ہے مطلوبہ سارٹیفکیٹ کی فارموں کی کاپیاں رجسٹرار کونسل سے مل سکتی ہیں۔

(ب) ہندوستانی طلباء جنہوں نے زبان انگریزی نہ سیکھی ہو۔ وہ لاطینی زبان کے بجائے کسی دیگر کلاسک یا اورنٹیل زبان میں امتحان دے سکتے ہیں۔

علم طب کی تعلیم شروع کرنے سے پیشتر ایک پریلمینری امتحان پاس کرنا پڑتا ہے۔

(۷) ابتدائی امتحان طلباء کو داخل کرنے سے پہلے مفصلہ ذیل مضامین میں لیا جاتا ہے۔

(ا) انگریزی معہ گرائمر اور جواب مضمون۔

(ب) لاطینی معہ گرائمر اور ترجمہ آسان عبارت کا۔

(ج) ریاضی جس میں ارتھمیٹک۔ الجبرا۔ مساوات اور تلیدس کا پہلا دوسرا اور تیسرا مقالہ شامل ہے۔

(د) مفصلہ ذیل اختیاری مضامین میں سے صرف ایک لینا پڑتا ہے

یونانی۔فرنچ۔جرمن۔اطالی اور کوئی دیگر مروجہ زبان۔جن طلبا نے داخل ہونے سے پیشتر کوئی بھی امتحان پاس نہ کیا ہو۔ان کے لئے پریلیمنری امتحان مقرر کیا گیا ہے۔سرجن رائل کالج اور ایپوتھیکریز سوسائٹی اور دیگر مستحق جماعتیں اس کام کے انجام دینے کے لئے یعنی ابتدائی امتحانات کے لئے مقرر کی گئی ہیں۔

ہندوستانی طلباء کو پریلیمنری امتحان ہندوستان میں پاس کرنا پڑتا ہے۔انکو اس امتحان کا سارٹیفکٹ اور اپنی پیدائش اور عمر کا سارٹیفکٹ بھی ساتھ لیجانا پڑتا ہے۔

میڈیکل طلباء کا داخل ہونا

(۸) ہر ایک طالب علم جنرل میڈیکل کونسل کے قواعد کے بموجب داخل کیا جاسکتا ہے۔

(۹) کوئی طالب علم داخل نہیں کیا جاسکتا۔جبتک کہ اس نے جنرل میڈیکل کونسل کے قواعد کے بموجب پریلیمنری امتحان پاس نہ کیا ہو۔اور اس بات کی بھی شہادت دلانی پڑتی ہے کہ اس نے میڈیسن یونیورسٹی سکول میں یا کسی سائنٹیفک انسٹیٹیوشن (جو کونسل کی طرف سے مقرر ہو) اپنی میڈیکل تعلیم کر دی ہے

(۱۰) داخل ہونے سے ۱۵ روز پیشتر تعلیم شروع ہوجانی چاہیئے۔

(۱۱) میڈیکل طالب علموں کو داخل کرنے کا اختیار برانچ رجسٹراروں کو دیا گیا ہے۔

پروفیشنل تعلیم

عرصہ تعلیم داخل ہونے کیوقت سے ۵ برس تک جاری رہتا ہے پہلے چار سال تو میڈیسن کے کسی سکول میں گذارنے پڑتے ہیں اور پچھلا سال یونیورسٹی یا ٹیچنگ انسٹیٹیوشن میں گذارنا ہے۔جہاں کہ سائنس اور کیمسٹری اور بایولوجی کی تعلیم دیجاتی ہے۔

آرٹس لا سائینس کے گریجوایٹ جنہوں نے کہ ایک سال کیمسٹری اور فزکس بیولوجی میں تعلیم حاصل کی ہو اور مذکورہ ڈگریاں حاصل کرنے کے لئے ان مضامین میں امتحان پاس کر لیا ہو۔ تو گویا انہوں نے تعلیم کے پہلے پانچ سال ختم کر لئے ہیں۔

پانچویں برس کسی پبلک ہسپتال میں مشق کرنی چاہیے۔ اس سال میں سے ۳ مہینے کی رجسٹرڈ پریکٹیشنر کی ماتحتی کرنی چاہیے جس لئے کہ پریکٹیکل تعلیم کافی طور سے حاصل کی ہو۔ پریکٹیکل کام کے واسطے مختلف مضامین مقرر کئے جاتے ہیں۔ اور ان مضامین کے تعلیم کے وقت حاضر رہنا ضروری ہوتا ہے پریکٹیکل تعلیم سے مراد یہ ہے کہ طلباء مقرر شدہ ٹیچر کے زیر ہدایت کام کریں۔

پانچویں برس کے خاتمہ پر فائنل پروفیشنل امتحان کے لئے طلباء کو یہ بات بھی بتلانی پڑتی ہے کہ اس نے کب سے مواقع پر پریکٹیکل کام کیا ہے۔

زیادہ حالات مندرجہ ذیل میں سے کسی سے طلب کر سکتے ہو۔ رجسٹرار جنرل کونسل اور رجسٹرار برانچ کونسل ۲۹۹ آکسفورڈ سٹریٹ لندن۔ ڈبلیو رجسٹرار برانچ کونسل سکاٹ لینڈ جیمس رابرٹس رجسٹرار برانچ کونسل سکاٹ لینڈ ۵۴ جارج سکوئر ایڈنبرگ آر ایل ہرڈ ایم ڈی رجسٹرار برانچ کونسل ڈبلن میڈیکل کونسل کے قواعد متعلقہ داخلہ اور پریلیمینری امتحان وغیرہ میسرز سپاٹس وڈ اینڈ کمپنی ۵۴ گریسی چرچ سٹریٹ لندن ای سی سے ۲ قیمت ۲ پنس مل سکتے ہیں۔

تمام قواعد کی واقفیت کے لئے مثلاً مفصل جماعتیں پریلیمنری امتحان تعلیم کی فہرست اور تاریخ امتحان وغیرہ اور گزشتہ امتحانات کے پرچوں کی بابت علیحدہ علیحدہ درخواستیں مقرر شدہ اشخاص یا یونیورسٹیوں یا جماعتوں کے نام بھیجنی چاہئیں۔

میڈیکل سکول

لندن میں مشہور میڈیکل سکول مفصلہ ذیل ہیں سینٹ بارتھو میو ہاسپٹل اور کالج چیرنگ کراس ہسپٹل اور کالج سینٹ جارج ہاسپٹل

کے ہاسپٹل کنگز کالج اینڈ ہاسپٹل لنڈن ہاسپٹل اینڈ کالج سینٹ میری ہاسپٹل مڈل سیکس ہاسپٹل سینٹ تھومس ہاسپٹل یونیورسٹی کالج اینڈ ہاسپٹل ویسٹ منسٹر ہاسپٹل سینٹ بارتھی میو ہاسپٹل میں رہنے کی اجازت بغیر ثبوت چال چلن کے نہیں مل سکتی۔

خوراک اور رہائیش کی شرائط کی بابت وارڈن سینٹ بارتھولمیو ہاسپٹل کالج لنڈن کو درخواست کرنی چاہیئے۔

جو طلبا کہ سینٹ میری ہاسپٹل میں تعلیم پاتے ہیں۔ رہائیش اور خوراک کا بندوبست انکے واسطے بھی کیا گیا ہے۔

پراونشل میڈیکل سکول جن میں سے بعض نے بہت ترقی کی ہے یہ ہیں برمنگھم۔ برسٹل۔ کیمبرج۔ لیڈیز۔ لورپول۔ مانچسٹر۔ نیوکیسل۔ آن ٹائن۔ آکسفورڈ شیفیلڈ۔ ان میں سے بعض سکول لوکل یونیورسٹیوں سے متعلق ہیں۔

مثلاً نیوکیسل۔ ان ٹائین کالج ڈرہم یونیورسٹی سے متعلق ہے۔

سکاٹ لینڈ میں علاوہ اڈنبرگ۔ گلاسگو سینٹ اینڈریو ابردین کی یونیورسٹیوں کے اور بھی یونیورسٹیاں ہیں۔ مثلاً دی سکول آف میڈیسن آف دی رائل کالجز ایڈنبرگ۔ اینڈرسن کالج میڈیکل سکول گلاسگو سینٹ منگو کالج اور گلاسگو رائل ان فرمری یونیورسٹی کالج ڈنڈی۔

آئرلینڈ کے دار الخلافہ ڈبلن میں روٹنڈا ہاسپٹل اور دیگر ہسپتال بھی ہیں۔ بلفاسٹ اور کورک میں کوئینز کالج سکول آف میڈیسن ہیں)۔

جیسا کہ لنڈن کے سکول میں طلبا رہتا ہیں داخل ہو سکتے ہیں۔ بڑے سکولوں میں گو خاص [illegible] ہے۔ لیکن چھوٹے سکولوں میں تھوڑے لڑکوں کے باعث پریکٹیکل تعلیم میں باری بہت جلدی آجاتی ہے تو دونوں جگہ فائدہ ہی فائدہ ہے

عورتوں کے لئے میڈیکل تعلیم

لنڈن رائل فری سکول آف میڈیسن ہنٹر سٹریٹ برنسوک

سکوئر ڈبلیو۔سی جو صرف عورتوں کے لئے مخصوص ہے۔ عورتوں کو طبی تعلیم دیتا ہے۔ تعلیم پا کر عورتیں ایم۔بی اور ایم ڈی کے امتحانات اور اپوتھیکریز سوسائیٹی کے ڈپلوموں۔ اور کنجائنٹ بورڈ آف ایڈنبرگ و گلاسکو کے ڈپلومے کے لئے تیار ہو سکتی ہیں۔

عرصہ تعلیم پانچ سال ہے۔ سکول و ہسپتال کی فیس ۱۲۵ پونڈ یک مشت یا ۱۳۵ پونڈ باقساط ادا کئے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر الزبتھ گیرٹ اینڈرسن سکول ہیڈ استانی ہے اور آنریری سکرٹری مسٹر تھارنٹ اور سکرٹری مس ڈوئی ہے۔

عورتوں کے لئے میڈیکل کالج ۲۰ چیمبرز سٹریٹ اڈنبرگ میں واقع ہے۔ سکاٹش ایسوسی ایشن نے عورتوں کو علم طب کی تعلیم دینے کے لئے اس کی بنیاد ڈالی ہے تمام ٹیچر میڈیکل سکول اڈنبرگ کے قابل لکچرار ہیں فیس سو پونڈ کے قریب ہے۔

گلاسگو سکول آف میڈیسن کوئین مارگرٹ کالج کا ایک حصہ ہے جو گلاسگو یونیورسٹی کا صیغہ مستورات کہلاتا ہے۔ اور یونیورسٹی کورٹ کے ماتحت ہے۔

عورتوں کی جماعتیں کوئین مارگریٹ کالج میں یونیورسٹی کے مردوں کی جماعتوں سے علیحدہ کمروں میں بٹھائی جاتی ہیں اور پورے پانچ سال تعلیم دی جاتی ہے۔ لکچروں اور مضامین کی حاضری کی کل فیس سو پونڈ ہے گلاسگو کے کوئین مارگرٹ کالج کی آنریری سکرٹری مس گیلوے ہے۔

مفصلہ ذیل مقامات میں عورتیں مردوں کے ساتھ ملکر تعلیم حاصل کرتی ہیں یعنی ڈبلن۔ بلفاسٹ کورک۔ ڈنڈی نیوکسل آون ٹائن اور کارڈیل من اور ویلش یونیورسٹی کالج کارڈف ہے۔

لیڈی یونیورسٹی

علم طب کی ڈگریوں کی بابت قواعد

ایم بی کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے پانچ سال کی تعلیم کافی ہے مفصلہ ذیل امتحانات جو کہ ماہ جون اور جنوری میں لئے جاتے ہیں پاس کرنے پڑتے ہیں۔

(۱) امتحان داخلہ پانچ سال پیشتر۔

(۲) پریلمنیری سائنٹفک امتحان (داخل ہونے سے کم از کم ایک سال بعد) چار سال پیشتر۔

(۳) انٹرمیڈیٹ امتحان ہر سال تین دفعہ ہوتا ہے۔ پاس اور تمغوں کے لئے جولائی میں اور امیدواروں کو پاس کرنے کے لئے صرف جولائی میں ہوتا ہے۔ طالب علم کی عمر ۲۰ سال سے زیادہ ہونی چاہیئے اور پریلمنیری سٹفک امتحان پاس کردہ ہونا چاہیئے۔

(۴) ایم بی امتحان پاس اور تمغوں کے لئے ماہ اکتوبر میں اور صرف پاس کے لئے مئی میں لیا جاتا ہے۔ طالب علم کی عمر ۲۱ برس کی ہونی چاہیئے اور انٹرمیڈیٹ امتحان کے بعد اکیس ماہ تک تعلیم یافتہ ہونا چاہیئے۔

بی۔ ایس کی ڈگری کے لئے ایک اور امتحان سرجری اور پیتھولوجی اور ایک پریکٹیکل امتحان جو دسمبر میں ہوتا ہے پاس کر لینا چاہیئے۔

ماسٹران سرجری:۔ طالب علم کو چاہیئے کہ بی۔ ایس کی ڈگری حاصل کی ہو۔ اور دو سال سرجری میں تعلیم پائی ہو۔ یا ۵ سال پریکٹس کی ہو۔ ڈاکٹر آف میڈیسن کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے پہلے ایم۔ بی امتحان پاس کرنا چاہیئے۔ اور بعد میں ۲ سال تعلیم حاصل کرنی چاہیئے اور تین سال پریکٹس کرنی چاہیئے یا ۵ سال پریکٹس کی ہوئی ہونی چاہیئے۔ امتحان کی فیس ہر حالت میں ۵ پونڈ ہے۔

دیگر انگلش یونیورسٹیاں جو طب کی ڈگریاں عطا کرتی ہیں

آکسفورڈ یونیورسٹی

یہ یونیورسٹی ڈاکٹری میں دو ڈگریاں بی ایم اور ڈی ایم عطا کرتی ہے۔ اور دو ڈگریاں بی۔ سی۔ ایم اور ایم سی ایم سرجری میں جن طلبا نے بی اے یا ایم اے کی ڈگری حاصل کی ہوئی ہو۔ ان کو یہ ڈگریاں مل سکتی ہیں مفصل ہدایتیں یونیورسٹی کلینڈر یا یونیورسٹی طلباء کی ہینڈ بک سے معلوم ہو سکتی ہیں۔

کیمبرج یونیورسٹی

اس یونیورسٹی کے جو طلبا ایم بی کی ڈگری حاصل کرنی چاہیں انکو پہلے نیچرل سائینس ٹری پوس کی ڈگری حاصل کرنی پڑتی ہے۔

کیمبرج میں اب علم طب کی پوری پوری تعلیم دیجاتی ہے یہاں ہر قسم کی پریکٹس کیجا سکتی ہے۔

مفصلہ ذیل ڈگریاں عطا کی جاتی ہیں۔ ایم بی۔ ایس سی۔ ڈی ایم اور ایم ایس۔

پبلک ہیلتھ میں ڈپلوما خاص شرائط سے عطا کیا جاتا ہے۔ پوری ہدایات "کیمبرج یونیورسٹی کلینڈر" سے معلوم ہو سکتی ہیں۔

ڈرہم یونیورسٹی

یونیورسٹی ایک ڈپلوما (پبلک ہیلتھ میں) اور ۶ ڈگریاں ایم۔ ایس۔ بی۔ ایم بی۔ ایس۔ ڈی ایم۔ بی۔ ایم۔ اور ڈی ایم۔ عطا کرتی ہے۔ یہ ڈگریاں عورتیں بھی حاصل کر سکتی ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ ایک سال میڈیکل یونیورسٹی کالج نیو کیسل اون ٹائن میں صرف کیا جائے۔

وکٹوریا یونیورسٹی

یہ یونیورسٹی ۴ ڈگریاں بی ایم۔ بی ایس۔ ڈی ایم اور ایم ایس عطا کرتی

ہے۔ایم بی امتحان کے پاس کرنے کے بعد ایک سال کم از کم یونیورسٹی کے کالجوں میں خرچ کرنا چاہیئے۔

سکاٹس یونیورسٹی

ہر طالب علم کو اپنی تعلیم شروع کرنے سے پیشتر مفصلہ ذیل مضامین میں پریلمنری امتحان پاس کرنا چاہیئے۔

(۱) انگریزی (۲) لاطینی۔(۳) ریاضی جس میں الجبرا مساوات تک اور ارتھمیٹک۔ اور اقلیدس کی پہلے تین مقالے شامل ہیں (۴) مفصلہ ذیل اختیاری مضامین میں سے ایک مضمون لینا پڑتا ہے۔ فرنچ۔ جرمن یونانی۔

جن طلبا کی دیسی زبان انگریزی نہیں ہے۔ وہ فرنچ یا جرمن کی بجائے اپنی دیسی زبان میں امتحان دے سکتے ہیں۔ اور اگر تین ماہ پیشتر اطلاع دی جائے تو لاطینی اور یونانی زبان کی بجائے کسی اور کلاسیکل زبان میں بھی ابتدائی امتحان لے سکتے ہیں۔ بعض دیگر امتحانات بھی ابتدائی امتحان کے برابر خیال کئے جاتے ہیں۔

ہر طالب علم کو یونیورسٹی کی جماعتوں میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے پہلے داخل ہو جانا چاہیئے۔ داخل ہونے سے یہ مراد ہے کہ طالب علم کو اپنا نام سٹوڈینٹس البم میں لکھوا کر سالانہ فیس داخلہ ایک پونڈ ادا کر دینی چاہیئے۔

تعلیم موسم سرما میں ماہ اکتوبر میں اور گرما میں ماہ مئی میں شروع ہوتی ہے مفصلہ ذیل شرائط کے پورا کرنے کے بعد طلبا ری ایم۔ اور بی ایس کی ڈگری کے لئے داخل کئے جاسکتے ہیں۔

(۱) کم از کم ۵ سال سے تعلیم شروع کی ہوئی ہو۔

(۲) پہلے ۴ سال میں فی سال ۲ کورس پڑھے ہوئے ہوں یا ایک کورس ۵ مہینے کا اور ۲ ڈھائی ڈھائی مہینوں میں ختم ہونے چاہئیں۔ پانچویں سال کے خاتمہ پر طالب علم کو ۹ مہینے کسی پبلک ہاسپٹل میں مشق کرنی چاہیئے

(۵) طالب علم کو چاہیئے کہ مفصلہ ذیل مضامین میں پوری تعلیم حاصل کی ہو۔

(۱) اینوٹومی۔ پریکٹیکل اینوٹومی کیمسٹری۔ میٹریا میڈیکا تھراپیوٹکس

فزیالوجی۔ انسٹیٹیوٹ آف میڈیسن پریکٹس اوف میڈیسن۔ سرجری۔ مڈوائفری عورتوں اور بچوں کی بیماریوں کا حال پیتھولوجی۔ پریکٹیکل کیمسٹری فزکس جیمس سیٹ ۔ ساونڈ لائیٹ۔ الیکٹرسٹی۔ سولڈ۔ سیکنڈز۔ گیس ایلمینری بوٹینی زولوجی۔ پریکٹیکل فزیالوجی۔ پریکٹیکل پیتھولوجی میڈیکل جوایسپرڈینس۔ اور پبلک ہیلتھ۔

طالب علم کو کم از کم ۳ سال ایسے جنرل ہسپتال میں طبی اور جراحی مشق کرنی چاہیئے جس میں صرف ۸۰ مریض سما سکتے ہوں۔

ایک سرٹیفکٹ حاضری کی بابت ہوتا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس نے باقاعدہ کام کیا ہے یا نہیں اور حاضر رہا ہے یا نہیں۔

پانچ سال میں سے دو برس ایڈنبرگ یا گلاسکو یونیورسٹی میں رہنا پڑتا ہے۔ باقی تین سال ہندوستانی کالونیل یا فارن یونیورسٹی یا میڈیکل سکول میں خرچ کرنے پڑتے ہیں ایم بی اور ایچ بی کی ڈگری کے لئے چار امتحان لئے جاتے ہیں اور فیس ۲۲ پونڈ ۲ شلنگ مقرر ہے۔ ایم بی اور ایچ بی کے لئے ہر مضمون کی فیس ۳ پونڈ ۳ شلنگ ہے۔ اور ہسپتال میں حاضری کی فیس ۲۱ پونڈ اور ایم ڈی کے لئے فیس ۱۰ پونڈ ۱۰ شلنگ اور ایچ ایم کے لئے بھی اسیقدر فیس مقرر ہے۔

سکاٹ لینڈ یونیورسٹیوں کی ڈگریاں عورتیں بھی حاصل کرسکتی ہیں۔

ہندوستان میں میڈیکل جماعتوں میں ڈگری حاصل کرنے کے لئے حاضری ضروری خیال کی جاتی ہے ہندوستانی طلبار کو دیکھ لینا چاہیئے کہ جو لیکچر ہندوستان میں اٹنڈ کرتے رہے ہیں۔ ان میں یہ لیکچر بھی شامل تھے یا نہیں اگر نہیں تھے تو یہ کمی پوری کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور فوراً پوری ہو جائے گی۔

ایم ڈی کی ڈگری ان طلبار کو عطا کی جاتی ہے۔ جنہوں نے کہ ایم بی اور ایچ بی۔ کی ڈگری حاصل کی ہو۔ اور عمر قریباً ۲۴ سال کی ہو۔ اور اپنے اطمینان بخش کام کی بابت کوئی سرٹیفکٹ رکھتے ہوں کسی طبی مضمون پر

انکو ایک جواب مضمون پیش کرنا پڑتا ہے۔ ایم ڈی کی فیس ۱۰ پونڈ ۱۰ شلنگ ہے ایچ ایم کے لئے فیس ۱۰ پونڈ ۱۰ شلنگ ہے۔

(ایک پروگرام جو یونیورسٹی کلنڈر سے انتخاب کیا ہوا ہوتا ہے۔ ہر ایک یونیورسٹی کے رجسٹرار سے مل سکتا ہے)

آیرلینڈ میں میڈیکل ڈگریاں

ڈبلن یونیورسٹی (ٹرنٹی کالج) میں مختلف قسم کی میڈیکل ڈگریاں اور ڈپلومے عطا ہوتے ہیں۔ اور آئرلینڈ کی رائل یونیورسٹی میں بھی ہوتے ہیں جہاں کہ ڈگریاں۔ ڈپلومے۔ انعام۔ اور وظیفے عورتوں اور مردوں کو ایک جیسے عطا ہوتے ہیں۔

انگلستان میں ممتحن جماعت۔ رائل کالج آف فزیشن لنڈن اور رائل کالج آف سرجن انگلینڈ

جو طالب علم (داخل شدہ) رائل کالج لنڈن اور رائل کالج آف سرجنز انگلستان کی ممبری کا ڈپلوما حاصل کرنا چاہے۔ اس کو ۵ سال میں مندرجہ ذیل مضامین تیار کر کے امتحان دینا چاہیئے۔

پروفیشنل امتحانات

پروفیشنل امتحانات تین ہیں۔ جن کو "پہلا امتحان" "دوسرا امتحان"۔ تیسرا یا اخیر امتحان کہا جاتا ہے۔ یہ امتحانات ماہ جنوری۔ اپریل۔ جولائی اور اکتوبر میں ہوتے ہیں۔

پہلا امتحان:۔ اس امتحان کے مضمون یہ ہیں۔ پہلا حصہ فزکس کیمسٹری۔ دوسرا حصہ پریکٹیکل فارمیسی۔ تیسرا حصہ ایلیمنٹری بیالوجی۔

طالب علم تینوں حصوں میں ایک ہی دفعہ یا علیحدہ علیحدہ امتحان دے سکتا ہے پہلے امتحان میں داخل ہونے کے لئے شرح فیس بترتیب ذیل ہے:

	پینس	شلنگ	پونڈ
تمام امتحان کے لئے	۰	۱۰	۱۰
دوبارہ امتحان کے لئے حصہ اوّل	۰	۳	۳
دیگر ہر ایک حصہ کے لئے	۰	۲	۲

جن طلباء نے سلطنت برطانیہ یا انڈیا یا برٹش کولونی کی کسی یونیورسٹی میں میڈیسین کی ڈگری میں امتحان پاس کیا ہوا ہو۔ وہ ان مضامین میں امتحان دینے سے معاف کئے جائیں گے۔ جن میں وہ امتحان دے چکے ہیں۔

دوسرا امتحان:۔ دوسرے امتحان کے مضامین اناٹومی۔ فزیالوجی ہیں طلباء کو دونوں مضامین میں ایک ہی دفعہ امتحان پاس کرنا پڑتا ہے۔

طالب علم پہلے امتحان کا حصہ اوّل اور سویم پاس کرنے کے ایکسال بعد دوسرے امتحان میں داخل ہوسکتا ہے (اور چھ ماہ بعد اگر جولائی ۱۹۰۸ء ۶ سے پیشتر داخل ہوگیا ہو)۔

دوسرے امتحان میں داخل ہونے کی شرح فیس مفصلہ ذیل ہے۔

	پینس	شلنگ	پونڈ
سارے امتحان کی فیس	۰	۱۰	۱۰
انکار کے بعد دوبارہ امتحان کے لئے	۰	۶	۶

تیسرا یا اخیری امتحان:۔ اس امتحان کے مضامین مفصلہ ذیل ہیں

حصہ اوّل:۔ میڈیسین جس میں میڈیکل اناٹومی پیتھولوجی۔ پریکٹیکل فارمیسی۔ تھیراپوٹکس فارنزک میڈیسین۔ اور پبلک ہیلتھ شامل ہے۔

حصہ دویم:۔ سرجری جس میں پیتھولوجی۔ سرجیکل اناٹومی۔ اور سرجیکل اپلائنسز کا استعمال شامل ہے۔

حصہ سویم:۔ میڈولئے فری (دایہ گری) اور عورتوں کی خاص خاص بیماریاں۔

ایک طالب علم یا تو علیحدہ علیحدہ یا ایک ہی دفعہ ان تمام حصوں میں امتحان دے سکتا ہے۔

جس طالب علم نے نوآبادیہائے یا ہندوستانی قارن کوالی فکیشن حاصل کی ہو۔جس سے کہ وہ طب یا جراحی میں وہاں مشق کر سکے دونوں کالجوں کے قواعد کے بموجب تعلیم حاصل کرنے کے بعد عمر اور لیاقت کا سارٹیفکیٹ پیش کرنے پر فیس دینے کے بعد دوسرے اور تیسرے امتحان کے لئے داخل کیا جا سکتا ہے
تیسرے امتحان میں داخل ہونے کی شرح فیس مفصلہ ذیل ہے۔

	پنس	شلنگ	پونڈ
امتحان کے تمام حصوں کے لئے اکٹھی	۰	۰	۲۱
طب یا جراحی کے مضامین لینے کے لئے دوبارہ امتحان کے لئے	۰	۵	۵
سند ولسے فری	۰	۳	۳

جس طالب علم نے کہ (سب سے پچھلا) امتحان پاس کیا ہوا ہو۔اور بقایا فیس وغیرہ بھی ادا کر دیا ہو۔اسکو رایل کالج آف فزیشن لنڈن کا لائسنس اور رائل کالج آف سرجنز انگلینڈ کی ممبری کا ڈپلوما ملجاتا ہے۔
مطلوبہ سرٹیفکیٹوں کی فارمیں سکرٹری ایگزامینگ بورڈ۔انگلینڈ۔ ایگزامنیشن ہال۔وکٹوریہ امبینک منٹ۔لنڈن ویسٹ کوسٹ سے مل سکتی ہیں۔
(نوٹ) داخلے کی شرایط کے مستثنیات صرف مینجنگ کمیٹی ہی منظور کرسکتی ہے۔

ایک خاص قاعدہ ذیل میں درج ہے۔کوئی ایم ڈی۔یا ایم۔بی یا ڈی۔ایس۔یا بی۔ایس جو کسی ہندوستانی یا نوآبادیوں کی کسی یونیورسٹی میں جو میڈیکل کونسل کیطرف سے کام کے لئے مقرر ہو۔تعلیم پاتا رہا ہو۔اور جس نے کسی ایسی یونیورسٹی کا امتحان یا امتحانات پاس کئے ہوں جن میں انگلستان کے امتحانی بورڈ کے قاعدہ کے مطابق پہلے اور دوسرے امتحانات کے تمام مضامین شامل ہوں یا جس نے وہ تمام طبی مضامین جو بورڈ کی طرف مقرر ہوں پورے کر لئے ہوں تو وہ امتحان یا امتحانات کو پاس کرنے کے دو سال بعد تیسرے

یعنی سب سے پچھلے امتحان میں داخل کئے جانے کے قابل سمجھا جاتا ہے۔ جو امیدوار ان قواعد کے مطابق داخل کیا جائیگا۔ اُسکو ۲۰ گنی فیس ادا کرنی پڑیگی۔ اور کوئی امیدوار جس نے کہ تیسرا یا سب سے پچھلا امتحان پاس کر لیا ہو تو ۲۰ گنی اور ادا کرنے سے اُسے رائل کالج آف فزیشنز لنڈن کا لائسنس اور رائل کالج آف سرجنز انگلستان کی ممبری کا ڈپلوما مل سکتا ہے۔

تمام درخواستیں معہ حوالجات امتحانات رائل کالج آف فزیشنز لنڈن کے لائسنس اور رائل کالج آف سرجنز انگلستان کی ممبری کے ڈپلوما کے واسطے بنام سکرٹری اگزامنیشن ہال وکٹوریہ ایمبنک مینٹ لنڈن ویسٹ کوسٹ ہونی چاہئیں۔

قواعد کے بارے میں تمام خط و کتابت میں امیدوار کا پورا نام و پتہ ہونا چاہیے اور بطور میڈیکل سٹوڈنٹ داخل ہونے کی تاریخ بھی ضرور ہونی چاہیئے پتہ یہ ہے:۔

فریڈرک جی ہالیسٹ
سکرٹری آف دی اگزامننگ بورڈ انگلینڈ
اگزامنیشن ہال وکٹوریہ ایمبنکمنٹ۔ ویسٹ کوسٹ۔

سوسائٹی آف اپوتھیکیریز (دواسازی) لنڈن

سرجری (جراحی)، میڈیسن (طب) مڈوائفری (علم تولید) کے حاصل کرنیکے لئے امتحان

قواعد

تمام امتحانات پرائمری اور فائنل ہیں

پرائمری امتحانات ہر چار مہینے کے بعد لئے جاتے ہیں یعنی جنوری۔ اپریل جولائی اور اکتوبر کے مہینوں میں

فائنل امتحان ماہواری ہوتا ہے۔

پرائمری امتحان

حصہ اول

ایلیمنٹری بائیالوجی (علم ہیئت) صرف زبانی۔
کیمسٹری (علم کیمیا) طبی مطالعہ اور کیمیکل فزکس جس میں ایلیمنٹری میکنکس (علم جرثقیل) کیمی سالڈ فلوئڈ کا مطالعہ اور ہیٹ۔ لائٹ۔ الیکٹریسٹی اور پریکٹیکل کیمسٹری وغیرہ شامل ہیں۔

مٹیریا میڈیکا اور فارمیسی (دواسازی)
ایک سنوپسس (خلاصہ) جس میں قواعد امتحان کے بموجب تمام مضامین شامل ہیں۔

پہلا حصہ بطور میڈیکل طالب علم داخل ہونے سے پیشتر یا بعد میں پاس کرنا چاہیئے۔ کوئی مطالعہ شروع نہیں کیا جبتک کہ داخلہ میڈیکل کورس کا حصہ نہیں سمجھا جائیگا۔

طلباء جو تمام مضامین میں فیل ہو جائیں۔ ان سے دوبارہ انہیں مضامین کا امتحان لیا جاسکتا ہے جن میں کہ وہ فیل ہو چکے ہیں۔

دوسرا حصہ

اینٹومی
فزیالوجی ہسٹالوجی۔
یہ امتحان پریکٹیکل اینٹومی (مع ہدایات) ایک سال تک پورا کرنے کے بغیر پاس نہیں کیا جاسکتا۔
طالب علم کی تکمیل تعمیل کے لئے شہادت پیش کرنی ضروری ہوتی ہے۔ پرائمری امتحان کے لئے فہرست حاصل کرنے کے واسطے سکرٹری سے درخواست کرتے وقت سکول کے کسی میڈیکل افسر سے دستخط کرا لینے چاہئیں۔
جو طلباء اس بات کی شہادت پیش کرینگے کہ انہوں نے امتحانی بورڈ

کے کسی بابر کے مقرر کردہ امتحان کو پاس کر لیا ہے تو وہ پرائمری امتحان کے تمام مضامین معاف کر دئے جائیں گے۔

فائنل اگزیمینیشن (پہلا)

حصہ اول

پہلا حصہ میں یہ شامل ہیں:۔

ا۔ جراحی۔ سرجیکل پیتھیالوجی اور سرجیکل اپنے ٹومی میں تحریری امتحان اور صرف سرجری میں زبانی امتحان۔

دوسرے حصہ میں:۔

ب۔ (۱) طب کے اصول تھیراپیوٹکس۔ فارمیسولوجی پرسکرپشن۔ پیتھولوجی۔ مار بڈ ہسٹولوجی۔
(۲) فارنیسک میڈیسن۔ ہائی جین۔ وکسی نیشن (ٹیکا) اور اندرونی بیماریوں کا علاج وغیرہ۔

جن امیدواروں نے (۱) یا (۲) مضامین پاس کر لئے ہوں گے وہ دوبارہ امتحان نہیں کئے جائیں گے۔

تیسرا حصہ:۔

ج [مڈوائفری (علم تولید) جینکولوجی۔ اور شیرخوار بچوں کی بیماریاں۔

ا۔ ب۔ اور ج مختلف امتحانات میں اور مختلف طریقوں سے لئے جا سکتے ہیں۔

حصہ دوم

حصہ دوم کے پہلے باب میں یہ مضامین ہیں:۔

ا۔ کلینیکل سرجری۔

دوسرے باب میں

ب۔ کلینکل میڈیسن۔ میڈیکل اپنے ٹومی۔

ا۔ ب۔ کسی امتحان میں کسی طریقہ سے لئے جا سکتے نہیں۔ یہ امتحان

پانچویں سال کے خاتمہ سے پہلے نہیں لیا جا سکتا۔
امتحانات سے پہلے چند سرٹیفکیٹ پیش کرنے پڑتے ہیں جن کی فہرست قواعد میں لکھی جا چکی ہے۔
تینوں امتحانات کے لئے فیس ۵ اگنی ہے یا ۵ گنی پرائمری امتحان کے لئے اور ۱۰ گنی فائنل امتحان کے لئے۔
زیادہ حالات سکرٹری کورٹ آف اگزامینرس لنڈن ایسٹ کوسٹ سے معلوم ہو سکتے ہیں۔

رائل کالج آف سرجنز اینڈ فزیشنز اڈنبرگ اینڈ فیکلٹی آف فزیشنز اینڈ سرجنز گلاسگو

یعنی

سرجنوں اور ڈاکٹروں کا شاہی کالج اڈنبرگ

اور

ڈاکٹروں اور سرجنوں کا استادوں کا گروہ گلاسگو

ان کالجوں نے ایسا انتظام کیا ہے۔ کوئی طالب علم جو ان تینوں کالجوں میں سے کسی ایک میں کوئی سلسلہ امتحانات پاس کرے تو وہ ان تینوں کے ڈپلومے حاصل کرنے کا مستحق ہو جاتا ہے۔
طلباء فائنل امتحان جو طبی ایکٹ ۱۸۸۶ء کے مطابق ہے پاس کرنے اور طب جراحی اور علم تولید کی پوری پوری مشق کرنے کے بعد تینوں مذکورہ ڈپلومے حاصل کرنے کے مستحق ہو جاتا ہے۔
ان قواعد کے حقوق مرد اور عورتوں دونوں کو یکساں حاصل ہیں۔
مذکورہ تینوں کالج صرف ان امیدواروں کو ایک ایک سرٹیفکیٹ عطا کرتے نہیں جو طبی یا جراحی کی کسی اور شاخ کا بھی اسی قسم کا سرٹیفکیٹ رکھتے ہوں

مضامین ۵ سال کے عرصہ میں ختم ہو جاتے ہیں۔ پانچواں سال پبلک ہسپتالوں یا خیراتی شفاخانوں میں خاص بیماریوں کی تفتیش وغیرہ یا اور کسی ایسے ہی کام پر لگانا چاہیئے۔ پانچویں سال کے چھ مہینے کسی ایسے داخل شدہ تجربہ کار کی شاگردی میں گذارنے چاہئیں۔ جو ایسی مشق کرا سکے جس کو منتظم کمیٹی مکمل سمجھتی ہو۔

وہ طلباء جو مذکورہ تینوں کمیٹیوں یا کالجوں کے ڈپلومے حاصل کرنا چاہیں انہیں عام تعلیم میں امتحان پاس کرنا چاہیئے۔ اور اپنے عہدہ کے لئے مطالعہ وغیرہ کے شروع کرنے پر جنرل میڈیکل کونسل کی طرف سے اپنا نام بطور میڈیکل سٹوڈنٹ داخل کرا لینا چاہیئے۔

امیدواروں کو مندرجہ ذیل چار پروفیشنل امتحان پاس کرنے پڑیں گے

پہلا امتحان:۔ پہلے امتحان میں یہ مضامین شامل ہیں (۱) فزکس (۲) کیمسٹری (۳) ایلیمنٹری۔ بائیالوجی۔ پہلے امتحان کے داخلہ کے لئے واجب الادا فیس یہ ہوگی۔ سارے امتحان کے لئے ۵ پونڈ ہر ایک مضمون یا حصہ کے لئے علیحدہ علیحدہ ۲ پونڈ ۱۰ شلنگ۔

دوسرا امتحان:۔ دوسرے امتحان میں مندرجہ ذیل مضامین ہوں گے۔ اور یہ امتحان مختلف حصوں میں نہیں ہو سکتا۔ یعنے اناٹومی۔ فزیالوجی مع ہسٹالوجی۔ امیدوار طبی مطالعہ کے بعد دوسرے سال کے خاتمہ پر اس امتحان میں داخل ہو سکتے ہیں اور اس سارے امتحان کی فیس ۵ پونڈ ہوگی۔

تیسرا امتحان۔ تیسرے امتحان میں پیتھالوجی۔ مٹیریا میڈیکا اور فارمیسی شامل ہیں۔ فیس سارے امتحان کے لئے ۵ پونڈ اور کسی مضمون کا دوبارہ امتحان دینے کے لئے ۳ پونڈ۔

فائنل امتحان یہ امتحان مطالعہ کے پانچویں سال کے خاتمہ سے پہلے نہیں دیا جا سکتا۔ اور اس میں مضامین کی تقسیم اس طرح ہے۔

(۱) میڈیسن جس میں تھیراپیوٹکس۔ میڈیکل اناٹومی۔ اور کلنیکل میڈیسین ہیں۔

(۲) سرجری۔ جس میں سرجیکل اینٹومی۔ کلینکل سرجری اور آنکھوں کے متعلق تمام بیماریاں شامل ہیں۔

(۳) مڈوائفری اور عورتوں اور شیر خوار بچّوں کی بیماریاں اور

(۴) میڈیکل جورسپروڈنس اور ہائی جین۔ یہ امتحان تحریری اور زبانی ہوگا۔ اور اس میں میڈیسن اور سرجری کے امتحانات ہر قسم کے شامل ہوں گے زبانی امتحان میں تمام دوائیوں کی پہچان پوچھی جائے گی۔ سارے امتحان کے لئے فیس ۵ پونڈ اور کسی مضمون میں دوبارہ امتحان دینے کی حالت میں صرف پانچ پونڈ۔

جو امیدوار کسی اور جگہہ پہلے امتحان پاس کر کے اس فائنل امتحان میں داخل کئے گئے ہوں۔ انہیں پوری فیس دینی پڑتی ہے۔

جن بورڈوں کے پہلے امتحان میڈیکل کونسل سے مقرر کئے گئے ہیں۔ یا جن کو یہ امتحانات لینے کی اجازت حاصل ہے۔ وہ ہندوستان اور سرکاری نوآبادی کی یونیورسٹیاں اور کالج ہیں۔ اُن کے پروفیشنل مطالعہ کے مضامین بورڈ کے قواعد کے مطابق ہوتے ہیں اور اُن کے ڈپلومے بورڈ کے امتحانات کے برابر خیال کئے جاتے ہیں۔

ذیل میں سرٹیفکیٹوں کے انسپکٹروں کے نام اور پتے لکھے جاتے ہیں۔ ایڈنبرگ میں مسٹر جیمز رابرٹسن۔ سالسٹر۔ جارج سکوئر۔ گلاسگو میں مسٹر الگزینڈر ڈنکن۔ بی۔ اے۔ فیکلٹی ہال۔ ۲۴۲ سینٹ ونسنٹ سٹریٹ۔

رائل کالج آف فزیشنز اور رائل کالج آف سرجنز آیرلینڈ

کنجائنٹ (مشترک) امتحانات

امتحانات اپریل، جولائی، اور اکتوبر میں ہوتے ہیں۔

ہر ایک طالب علم کو پریلیمنری (ابتدائی) اور چار پر وفیشنل امتحان پاس کرنے پڑتے ہیں۔

جنرل میڈیکل کونسل کے مقرر کردہ پریلیمنری امتحان یہ بورڈ بھی منظور کر لیتا ہے۔ کل فیس ۴۲ پونڈ ہے۔

تمام حالات کمیٹی آف مینجمنٹ (منتظم کمیٹی) ڈبلن کے سکرٹری سے معلوم ہو سکتے ہیں۔

رائل کالج آف سرجنز آئرلینڈ اور اپوتھیکیرز ہال آئرلینڈ

کنجائونٹ (مشترک) امتحانات

ڈپلوما حاصل کرنے کے لئے ہر امیدوار کو ایک ابتدائی اور چار پروفیشنل امتحان پاس کرنے چاہئیں۔

جنرل میڈیکل کونسل کے مقرر کردہ پریلیمنری امتحان یہ بورڈ بھی منظور کر لیتا ہے سیشنل (اجلاسی) میڈیکل امتحانات ڈبلن میں ماہ جنوری۔ اپریل۔ جولائی اور اکتوبر میں ہوتے ہیں۔

فیس ہر ایک امتحان کے لئے ۵ پونڈ ۵ شلنگ ہے۔

جو طلبا ان جماعتوں کے امتحانات پاس کردہ ہوتے ہیں۔ جو منتظم کمیٹی کی طرف سے اسی غرض کے لئے مقرر ہوتے ہیں اس فہرست کے امتحانات سے معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

اس کے متعلق تمام حالات مذکورہ بورڈوں (ڈبلن) سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

برسلز یونیورسٹی

سرکاری اور دوسرے تجربہ کار جن کے پاس میڈیکل یا سرجیکل سرٹیفکیٹ

ہوں وہ بغیر مزید مطالعہ کے بر سلزیلو نیورسٹی ڈاکٹری میں داخل ہو سکتے ہیں مگر تاہم ہر ایک امیدواروں کو چاہیئے کہ امتحان سے پیشتر اپنے ڈپلومے یونیورسٹی کے رجسٹرار کے پاس چھوڑ جائیں۔ جب تک یہ شرط پوری نہ ہوگی۔ داخل نہیں کیئے جائیں گے۔ فیس میٹریکولیشن امتحان کے لئے ۴ پونڈ ۱۲ شلنگ پہلے ڈاکٹری کے امتحان کے لئے ۴ پونڈ ۸ شلنگ۔ دوسرے ڈاکٹری کے امتحان کے لئے ۴ پونڈ ۴ شلنگ تیسرے کے لئے ۴ پونڈ ۸ شلنگ۔ حصول ڈپلوما کے لئے ۸ شلنگ کل میزان ۲۲ پونڈ۔

جو امیدوار تینوں امتحانات کی فیس پیشگی ادا کر دیتے ہیں۔ اور پہلے امتحان میں ناکامیاب ہو جاتے ہیں۔ انہیں دوسرے اور تیسرے امتحان کی ادا شدہ فیس واپس ملجاتی ہے۔ جو دوسرے میں فیل ہو جاتے ہیں۔ انہیں تیسرے امتحان کی فیس واپس دی جاتی ہے۔ کل تین امتحان ہیں۔ پہلا ڈاکٹری کا۔ دوسرا ڈاکٹری کا اور تیسرا ڈاکٹری کا گو دستی علم کی بھی بڑی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر تاہم امیدواروں کو اپنی سائنس وغیرہ کی لیاقت کو ثابت کرنا چاہیئے۔ یہ امتحان نومبر دسمبر فروری مئی۔ اور جون کے پہلے منگل کو ہوتے ہیں۔ امیدواروں کو اختیار ہے خواہ وہ تینوں امتحانات اکٹھے ہی دیں خواہ علیحٰدہ علیحٰدہ ایک امتحان دس دن سے زیادہ عرصہ میں نہیں ہوتا سفتہ کے دن ۲ بجے بعد دوپہر ہر ایک امیدوار کو وہاں پہونچ جانا چاہیئے۔ امتحان انگریزی میں ہوتے ہیں۔

امتحان کے متعلق تمام درخواستیں مسٹر والٹر ریو ۴۸ مانچسٹر سٹریٹ وکیٹ کے نام ہونی چاہئیں۔

یونیورسٹی کالج لنڈن

میڈیکل ڈیپارٹمنٹ

یونیورسٹی کالج ہاسپٹل گورسٹریٹ فیکلٹی آف میڈیسن آف کالج سے ملحق ہے۔

فیس کی شرح مندرجہ ذیل ہے :-

(۱) طبی تعلیم کے لئے جو انگلستان کے اگزامننگ بورڈ اور سوسائٹی آف اپوتھیکریز سے حاصل کرنی مطلوب ہو۔

تعلیم کے شروع ہونے سے پیشتر اگر یکمشت ادا کیجائے ۱۳۵ گنی اگر قسط وار ادا کیجائے ۱۴۰ گنی باقساط ذیل :- پہلے سال ۶۵ گنی۔ دوسرے سال ۵۰ گنی اور تیسرے سال ۲۵ گنی۔

(۲) ان طلباء کے لئے جو کیمسٹری۔ فارمیسی۔ میٹریا میڈیکا کی تعلیم طبی سکول میں حاصل نہیں کرنا چاہتے۔ فیس مندرجہ ذیل ہے -

یکمشت ادا کرنے کے لئے ۱۱۷ گنی۔

اگر قسط وار ادا کیجائے تو ۱۲۲ گنی باقساط ذیل ادا کرنی چاہئے :- پہلے سال ۵۵ گنی۔ دوسرے سال ۴۰ گنی تیسرے سال ۲۷ گنی۔

(۳) لنڈن یونیورسٹی کے پریلیمنری امتحان کے ضروری کورسوں کے لئے ۳۵ گنی۔

(۴) لنڈن یونیورسٹی کے انٹرمیڈیٹ (میانہ) طبی امتحان کے ہدایات کے کورس کے لئے ۵۵ یکمشت -

(۵) لنڈن یونیورسٹی کے فائنل ایم۔ بی امتحان کی ہدایات کے کورس کے لئے۔

اگر یکمشت ادا کردیجائے۔ ۷۰ گنی۔

۷۶ گنی اگر قسط وار ادا کیجائے :-

پہلے سال ۴۵ گنی۔ دوسرے سال ۳۳ گنی۔

ڈینٹل طلباء کے لئے جواب مضمون کی فیس جو ایل ڈی ایس کے کورسوں کے لئے ضروری ہے ۶۵ گنی۔

تمام جماعتوں میں میڈیسن۔ سرجری۔ اینے ٹومے۔ کیمسٹری کیمیکل فزکس پیتھولوجی سنفریالوجی ہسٹالوجی۔ فارمیسی۔ اڈلیمیٹری۔ بائیالوجی۔ بیکٹیریالوجی۔ ٹی ٹی جین۔ اور پبلک ہیلتھ۔ مڈوائفری اور میڈیکل جورسس پروڈینس وغیرہ شامل ہیں

سکرٹری سے درخواست کرو۔

کنگز کالج لنڈن

میڈیکل ڈیپارٹمنٹ

اس ڈیپارٹمنٹ میں ایسے طلباء لئے جاتے ہیں:۔

(۱) میٹریکیولیشن پاس شدہ طلباء (ا) وہ جو کہ طبی تعلیم کنگز کالج میں حاصل کرتے ہیں اور (ب) وہ طلباء جو کہ دیگر سکولوں میں اپنی طبی تعلیم حاصل کرکے کنگز کالج میں آتے ہیں۔

(۲) نان میٹریکیولیٹڈ طلباء وہ ہوتے ہیں۔ جو خاص جماعتوں یا ہاسپٹل یا مشق کے لئے داخل ہوتے ہیں۔ فیس مندرجہ ذیل ہے۔

فیس:۔ لیکچروں اور ہسپتال پریکٹس کے لئے اگر یکمشت ادا کیجائے ۱۳۵ پونڈ۔ اگر دو سال میں ادا کی جائے۔

۷۰ پونڈ سالانہ۔ اگر تین سال میں ادا کیجائے ۴۸ پونڈ سالانہ اگر چار سال میں ادا کیجائے ۳۷ پونڈ سالانہ۔ اگر اسی میں ایلیمنٹری سائنس بھی شامل کی جائے یکمشت ۱۴۸ پونڈ دو سال میں ۷۶ پونڈ سالانہ ۳ سال میں ۵۲ پونڈ سالانہ چار سال میں ۴۱ پونڈ سالانہ۔

ان فیسوں میں یہ کورس شامل ہیں۔ (۱) پرکٹیکل اینٹومی اور اینٹومی۔ فزیالوجی کیمسٹری۔ میڈیسن۔ کلینکل میڈیسن۔ فارنسک میڈیسن میٹیریا میڈیکا۔ کمپیریٹو اینٹومی۔ پیتھالوجیکل اینٹومی (۲) بائیالوجی۔ ایلیمنٹری۔ فزکس کا ایک کورس۔ (۳) ہسپتال میں ہمیشہ حاضر رہنا۔

فیس ہسپتال:۔ میڈیکل یا سرجیکل۔

تین مہینوں کے لئے	۵ پونڈ	۵ شلنگ
۶ " "	۸ "	۸ "
ایک سال "	۱۲ "	۱۲ "

ہمیشہ کے لئے ۳۱ پونڈ ۱۰ شلنگ

میڈیکل اور سرجیکل

تین ماہ کے لئے	۸ پونڈ	۸ "
۶ ماہ کے لئے	۱۱ پونڈ	۱۱ "
ایک سال "	۱۸ پونڈ	۱۸ شلنگ
ہمیشہ "	۴۲ پونڈ	

وقتاً فوقتاً داخل ہونے والے طلباء کے لئے فیس ہر ایک مضمون کیواسطے ۲ سے ۹ گنی تک ہے۔

کنگز کالج ہاسپٹل میں ہر روز ڈاکٹر اور سرجن طبی ہدایتیں سناتے ہیں۔ میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کنگز کالج لنڈن کے افسر سے درخواست کرو۔

ڈینٹل سرجری

داخلہ

ڈنٹل طلباء کو میڈیکل کونسل آفس لنڈن میں اسی طرح داخل کیا جاتا ہے جسطرح عام میڈیکل طلباء کو لیکن ڈنٹل طلباء کو کسی مقرر شدہ ڈنٹل تجربہ کار کی پہلے شاگردی کرنی پڑتی ہے۔

وہ امیدوار جو ڈنٹل سرجری کا ڈپلوما حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ انہیں ثابت کرنا پڑتا ہے کہ وہ ۴ سال تک پروفیشنل مطالعہ کرتے رہے ہیں۔

میڈیکل اور سرجیکل پریکٹیشنر بطور ڈنٹسٹ کے مشق کر سکتا ہے لیکن ایک ڈنٹسٹ کے لئے ڈنٹیل سرجری کا ڈپلوما یا لائسنس حاصل کرنا بڑی فائدہ کی بات ہے۔ لنڈن میں ڈنٹیل سکول یہ ہیں۔ ڈینٹل ہاسپٹل لنڈن نیشنل ڈنٹیل ہاسپٹل اور کالج۔ گیز ہاسپٹل لنڈن ہاسپٹل ڈنٹیل سکولز اور ڈنٹیل ہاسپٹل سکاٹ لینڈ میں ہے۔ اور دیگر صوبجات میں بھی ہیں۔

کنگز کالج لنڈن میں ڈنٹیل پریکٹس کے لئے فیس ۱۰ گنی ایک سال

کے لئے ہے اور دو سال کے لئے ۵ اگنی ہے۔
یونیورسٹی کالج لنڈن میں کمپوزیشن فیس ڈینٹل طلبا کے لئے ۵ اگنی ہے

حصہ پنجم

ٹکنیکل تعلیم اور صنعت و دستکاری

کوئی شخص یہ تعلیم شروع نہیں کر سکتا جبتک کہ وہ پہلے دیگر علوم نہ سیکھے جو شخص ایسی تعلیم کے بغیر اس کے سیکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ یقیناً راہ راست سے دور جاتا ہے۔ کیونکہ اس کام میں علم کیمیا۔ علم جر ثقیل اور سائنس وغیرہ کی ازحد ضرورت ہوتی ہے۔ دیگر علوم کے بغیر اسکا سیکھنا ایسا ہی ہے جیسا کہ حیوان کے نیچر کا علم سیکھنے کے بغیر آدمی علم رگ و ریشہ کے سیکھنے کی کوشش کرے اس لئے کوئی شخص یہ علم بغیر سیکھنے ان علوم کے جنپر اس کا انحصار ہے نہیں سیکھ سکتا ہے۔

اس لئے ہر طالب علم کو جو انگلستان میں جاوے چاہیئے کہ پہلے علم جر ثقیل فزکس۔ اور کیمسٹری سیکھ لے۔ نہ صرف کتابیں رٹنے سے بلکہ اس کے تجربات کو عملی طور پر کرنے سے سیکھ سکتا ہے۔ اور سب سے پہلے اُسے فزکس سیکھنا ضروری ہے اور اس کے بعد اگر دوسرے دونوں مضامین نہیں تو ایک جسپر اس علم کا زیادہ انحصار ہے سیکھنا چاہیئے اُنکے ساتھ ریاضی اور ڈرائنگ کی استعداد حاصل کرتے رہنا چاہیئے اور میٹریلز وغیرہ کا مطالعہ بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

مذکورۂ بالا مضامین پہلے حصہ میں بڑی مدد دینگے۔ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ لنڈن کے کالجوں میں کام ہمیشہ ماہ اکتوبر میں شروع کیا جاتا ہے۔ اور یہی وقت تمام قسم کے کورسوں وغیرہ کے شروع کرنے کا ہوتا ہے۔ کیمسٹری کے کورس یکم اکتوبر سے اخیر مارچ تک ختم ہو جاتے ہیں لیکن دیگر مضامین کو لمبا عرصہ درکار ہے وہ بعض اوقات جون اور جولائی میں ختم ہوتے ہیں۔

گو بہت سے سوداگر اپنے کارخانے طلبار کو کبھی کبھی دیکھنے کی اجازت دیدیتے ہیں۔ مگر یہ قدرتی بات ہے کہ وہ پورے پورے حالات معلوم کرنے سے اُن کو باز رکھتے ہیں۔ لیکن جہاں یہ اجازت ہے وہاں پوری تفصیل معلوم کرنے کی بڑی بھاری فیس جو سینکڑوں تک پہونچتی ہے ادا کرنی پڑتی ہے یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ کالج کبھی طلبار کو خاص تجارتیں نہیں سکھا سکتے ہر ایک لڑکے کو اپنے کارخانہ میں تجربہ حاصل کرلینے چاہئیں۔

لڑکوں کی رہنمائی کے لئے پراسپکٹس وغیرہ بھیجے جاتے ہیں۔ مذکورۂ بالا سکولوں اور کالجوں کے سوائے چند نہایت مفید انسٹیٹیوشن یہ ہیں۔ یونیورسٹی کالج ناٹنگھم۔ یونیورسٹی کالج لورپول یونیورسٹی کالج برسٹل۔ میسن کالج برمنگھم۔ سوتھ ویلز کالج کارڈف۔ انڈرسونئین انسٹیٹیوٹ گلاسگو۔ یونیورسٹی کالج ڈنڈی۔ رائل کالج آف سائینس سٹیفنز گرین۔ ڈبلن۔

مذکورہ مضامین پر کتابیں شائع کرنے والے میسرز سپان اینڈ کو ۱۲۵ اسٹرانڈ لنڈن ہیں۔ انکی فہرست بہت عمدہ ہے۔

رائل کالج آف سائینس لنڈن اور رائل سکول آف مائنز

رائل کالج آف سائینس کو سوتھ کننسگٹن کی طرف سے فزیکل سائینس تمام مختلف شاخوں کو مدد ملتی ہے۔ یہ مدد کالج کے صرف اُن مدرسوں اور طلبار کو ملتی ہے جو سررشتہ تعلیم کی طرف سے منظور کئے گئے ہوں دیگر طلباء کو بھی اگر گنجائش ہو۔ تو امداد دیجاتی ہے۔ اور جنکو مدد نہیں ملتی اُن کی فیس کافی طور سے کم رکھی جاتی ہے۔

رائل سکول آف مائنز رائل کالج آف سائینس کے ساتھ ملحق ہے جو طلبا سکول آف مائنز میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ انکو علوم سائینس کی تعلیم رائل کالج

آف سائنس میں حاصل کرنی پڑتی ہے۔

طلباء جو کہ تمام ضروری امتحانات پاس کر لیتے ہیں انکو رائل کالج آف سائنس یا رائل سکول آف مائنز کی طرف سے سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔ رائل کالج آف سائنس میں مندرجہ ذیل مضامین میں تعلیم دیجاتی ہے میکانکس (علم جر ثقیل) فزکس کیمسٹری بائیالوجی۔ جیالوجی اور میٹلرجی اور کان کھودنا۔

عرصہ تعلیم تین سال ہے۔ پہلے دو سال کے لئے فیس ۷۵ پونڈ ہے اور بقیہ وقت کے لئے ۳۰ پونڈ سے ۴۰ پونڈ تک ہے۔

طلباء جو لیکچروں میں حاضر نہیں ہونا چاہتے۔ وہ پروفیسروں کی اجازت سے کچھ عرصہ کے لئے کارخانہ کیمیا گری میں حاضر رہ سکتے ہیں۔

سٹی اینڈ گلڈز ٹکنیکل کالج فنسبری

اس کالج میں مندرجہ ذیل صیغے شامل ہیں:-

(۱) ٹکنیکل انجنیرنگ اور علوم ریاضی۔

(۲) الیکٹریکل انجنیرنگ اور فزکس۔

(۳) انڈسٹریل اور ٹکنیکل کیمسٹری۔

(۴) دیگر فنون نفیسہ۔

اس انسٹیٹیوشن میں ڈے کلاسز (صبح کے وقت تعلیم دینے والی جماعتیں) اُن طلباء کے لئے ہیں جو ایک۔ دو یا تین سال عملی طور سے ٹکنیکل تعلیم حاصل کرنے کے لئے صرف کر سکتے ہوں۔ اور ایوننگ کلاسز (شام کیوقت تعلیم دینے والی جماعتیں) اُن شخصوں کے لئے ہیں جو تمام دن صنعتی اور تجارتی کاروبار میں لگے رہتے ہیں اور تجارتی کام والے کو سائنس اور دیگر علوم سے فائدہ پہونچانا چاہتے ہیں۔

صبح کے طلبا کے لئے فیس پونڈ ہے جو ماہ اکتوبر کے آغاز پر پیشگی ادا کرنی پڑتی ہے۔ یا اگر ۳ قسطوں میں ادا کیجائے تو ۱۶ پونڈ فی قسط۔ ان فیسوں میں تمام لیکچروں۔ علوم کیمیا اور ورکشاپ کورس وغیرہ شامل ہیں۔

صبح کے طلبار کو داخل ہونے سے پیشتر مندرجہ ذیل مضامین میں امتحان پاس کر لینا چاہیئے۔ انگریزی ڈکٹیشن (املا) علوم ریاضی حساب۔ الجبرا۔ اور اقلیدس کے پہلے چار مقالے۔

طلبار پہلے سال کے کورس کو ختم کرتے پر دوسرے سال کی تعلیم نہیں حاصل کر سکتے تب تک وہ اپنی لیکچر کی نوٹ بکوں۔ علم کیمیا کی نوٹ بکوں۔ اور ڈرائنگ وغیرہ سے یہ ثابت نہ کر دیں۔ کہ وہ ہر ہفتہ اپنے کام میں اچھی طرح شریک ہوتے رہے ہیں۔ اس بات کے معلوم کرنے سے مدعا یہ ہوتا ہے کہ وہ آیندہ تعلیم سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں یا نہیں اگر وہ اس میں ناکامیاب ہوں۔ تو ان کی بجائے نئے طلبار داخل کر لئے جاتے ہیں۔ تینوں ٹرموں میں سے ہر ایک ٹرم کے خاتمہ پر جو رپورٹیں لکھی جاتی ہیں۔ اُن سے طلباء کی ترقی معلوم ہو سکتی ہے۔

کالج کی طرف سے رہایش کی کوئی شرائط مقرر نہیں ہیں۔ بورڈنگ ہاؤسوں کی ایک فہرست جو طلباء کے لئے مفید ہو سکتی ہے۔ کالج کے رجسٹرار سے مل سکتی ہے۔

وہ طلباء جنہوں نے کہ علم کیمیا۔ ورکشاپ اور ڈرائنگ آفس کے کاروبار میں بڑی مہارت پیدا کر لی ہو۔ اور امتحان میں قابل اطمینان ثابت ہوئے ہوں تو انہیں کالج کی طرف سے ایک سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔

سٹی اینڈ گلڈز سینٹرل ٹکنیکل کالج ایگزمینیشن

روڈ ایس ڈبلیو

سنٹرل انسٹیٹیوشن کا مقصد لنڈن کے لئے ایک ایسا کالج تیار کرنے کا ہے جس میں اعلے درجہ کی ٹکنیکل تعلیم تجارت وصنعت اور علوم وفنون نقشہ سکھلائے جائیں۔

اس انسٹیٹیوشن میں نقشہ نویسی کیمیا گری۔ اور امور متعلقہ ورکشاپ

سکھلائے جاتے ہیں۔

یہ تعلیم کے کورس اُن شخصوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہیں۔

(۱) جو سیکھ کر ٹکنیکل ٹیچر بننا چاہتے ہیں۔

(۲) جو انجنیری۔ علم تعمیرات یا تجارتی کاروبار کے لئے تیار ہونا چاہتے ہیں۔

(۳) جو علوم نادرہ سیکھنا چاہتے ہیں۔

تعلیم چار صیغوں میں دیجاتی ہے (۱) میکنیکس (علم جر ثقیل) اور ریاضی (۲) سول اور ٹکنیکل انجنیری (۳) برقی انجنیری (۴) کیمسٹری۔

وہ طلباء جن کو انجنیری فزیکل یا کیمیکل صیغہ کا نمونہ مطلوب ہو۔ انہیں انٹرنس یا میٹریکلیوشن امتحان پاس کرنا چاہیئے جس میں علوم ریاضی ٹکنیکل ڈرائنگ فزکس کیمسٹری۔ اور فرانسیسی یا جرمن زبان شامل ہیں۔

پورے کورس کے لئے فیس ۲۵ پونڈ پیشگی ادا کیجاتی ہے۔

تعلیم کے پورے کورس میں چار صیغوں کی تعلیم شامل ہے اور پہلے سال میں تمام طلباء کے لئے ایک سال ہوتی ہے۔ لیکن دوسرے سال طالب علم کو اسی صیغہ میں تعلیم دیجاتی ہے۔ جبکہ وہ خواہاں ہو یا جس میں آیندہ داخل ہونا چاہتا ہو۔ اور تیسرے سال بالکل اسی صیغہ میں داخل ہو جاتا ہے جس کے لئے وہ دوسرے سال میں تعلیم حاصل کرتا ہے۔

جو طالب علم خاص کورسوں میں شریک ہونا چاہتے ہیں۔ اُنکو پروفیسر ل کو صرف یہی یقین دلا دینا کافی ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنی تعلیم کو حاصل کرکے اس پر عمل کرنے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ ان کے لئے فیس چھ سات آٹھ نو اور دس پونڈ فی ٹرم مقرر ہے دو پونڈ داخلہ کی فیس ان کے علاوہ ہے۔

انجنیری اور دیگر دستکاری وغیرہ کے ڈپلومے اُن اشخاص کو عطا کئے جاتے ہیں۔ جو تعلیم کے پورے کورس کو ختم کرکے امتحان میں قابل اطمینان ثابت ہوئے ہیں۔ یہ ڈپلوما پروفیسروں کی خاص سفارش سے دیا جاتا ہے اور اسکو حاصل کرکے طلباء انسٹیٹوٹ میں شریک ہوسکتے ہیں انسٹیٹوٹ میں اسطرح داخل ہوکر ممبری کا حق صرف اُنہیں طلباء کو عطا کیا جاتا ہے جنہوں نے اپنے

آپ کو ہر قسم کی دستکاری اور صنعت میں خاص حد تک ترقی دی ہو۔

کرسٹل پلیس کمپنی سکول آف پریکٹیکل انجنیرنگ

یہ سکول ۱۸۷۲ء میں تعمیر کیا گیا تھا۔ اس کا مدعا سول یا مکینکل انجنیری کے طلباء کو ہر قسم کے معدنیات اصولوں پر عملی تعلیم دینے کا ہے یہ تعلیم اس طریقے سے دیجاتی ہے۔ کہ طلباء کو انجنیری کے کارخانوں میں لیجا کر تمام اصولوں سے مستفید کیا جاتا ہے۔

یہ سکول ان طلباء کو بھی ہر قسم کی تعلیم مہیا کر دیتا ہے جو تعلیم اپنے دفتروں یا دکانوں پر حاصل کرنا چاہتے ہیں یا جو علم معدنیات کے سیکھنے کے لئے متفکر ہوں یا جو شخص علم جر ثقیل سیکھنا چاہتے ہوں۔

تمام امیدواروں کو جو اس انجنیری کے سکول میں داخل ہونا چاہتے ہوں ایک ابتدائی امتحان حساب۔ الجبرا مساحت مکینکس وغیرہ میں پاس کرنا پڑتا ہے۔

داخل ہونے والے طلباء کی عمر امتحان کے وقت ۱۶ سال کی ہونی چاہیئے۔

مکینکل کورس:۔ اس کے لئے عرصہ تعلیم ایک سال ہے۔ اور یہ اُن طلباء کے لئے ہے۔ جو سول انجنیر ہونا چاہتے ہیں۔ ایک سال میں تین ٹرم ہیں اور ہر ایک ٹرم میں ۱۵ ہفتہ کی ہوتی ہے۔

اس کورس کی ایک ٹرم میں مکینکل ڈرائنگ کی تعلیم دیجاتی ہے دوسری میں نمونہ بنانا اور ڈھالنے وغیرہ کا فن سکھایا جاتا ہے۔ اور تیسری ٹرم میں لوہار کا کام سکھلایا جاتا ہے جب طلباء ڈرائنگ آفس میں ہوتے ہیں تو انہیں مشینوں کا ڈرائنگ بنانا اور خاکہ کھینچنا بمقدار اور اندازہ لگانا اور دھاتوں کی طاقت معلوم کرنا سکھایا جاتا ہے نمونہ تیار کرنے کے کارخانہ میں نمونہ تیار کرنا انجنوں اور مشینوں کے خاکے بنانے سکھلائے جاتے ہیں۔

فٹ کرنے کے کارخانہ میں انجنوں کو کھڑا فٹ کرنے کے کام سکھائے جاتے ہیں اور لوہار کی دکان میں گھلانے اور ڈھالنے کی ترکیبیں سکھلائی جاتی ہیں۔

انجنیری کے متعلقہ مضامین پر ہر ہفتہ میں دو دفعہ لیکچر دیئے جاتے ہیں۔

ایک یا دو خاص ٹرمیں برقی کی سائنس اور بجلی اور طاقتوں کے تغیر و تبدل کے لئے مخصوص کی جاتی ہیں) جن طلبار کے پاس ٹکنیکل کورس کے سرٹفکیٹ ہوتے ہیں انھیں بغیر امتحان لینے کے داخل کیا جاتا ہے۔

جن طلبار نے ٹکنیکل کورس پاس کیا ہوا ہوتا ہے اور جہازی ڈیپارٹمنٹ میں مشق کرنا چاہتے ہیں۔ انہیں ایسی زائد ٹرمیں مل سکتی ہیں جو اس کام کے لئے مخصوص ہوتی ہیں۔

ٹکنیکل کورس کے لئے فیس ۵ گنی ہے۔ اور زائد ٹرموں کے لئے ۱ پونڈ ۱۰ شلنگ فی ٹرم مذکورۂ بالا کارخانوں اور دکانوں کی کسی خاص ٹرم کے لئے ۲۵ پونڈ۔ خاص برقی ٹرموں کے لئے یا خاص جہازی ٹرموں کے ۱ پونڈ ۱۰ شلنگ ہے۔

عرصہ تعلیم کورس ایک سال ہے۔ ایک سال میں ۳ ٹرمیں اور فی ٹرم ۱۵ ہفتہ ہوتے ہیں۔

پہلی ٹرم میں پرو جیکٹنگ (اُبھارنے) ہموار کرنے۔ اور پیمائش کرنے اور پارٹ کے لئے اندازے اور پلین اور عام کاروبار کو پورا کرنے کے لئے مخصوص ہے۔

ایسٹ لنڈن ٹکنیکل کالج پیپلز پیلیس

یہ انسٹیٹیوشن لنڈن میں مشرق کی طرف واقع ہے اس میں وہ غربا وہی تعلیم حاصل کرتے ہیں جو دیگر کالجوں سکولوں اور انسٹیٹیوشنوں میں کم خرچ پر حاصل نہیں کر سکتے۔ اس میں ڈے کلاسز (صبح کے وقت کی جماعتیں) بھی ہیں جن میں مرد اور عورتیں شامل ہو سکتی ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ وہ سررشتہ تعلیم کے ڈائرکٹر کو مطمئن کردیں کہ وہ جو مضامین اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ اُن کے سمجھنے اور اُن پر عمل کرنے کی کافی استعداد رکھتے ہیں۔

طلبار کو لنڈن یونیورسٹی کے ابتدائی امتحانات کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ اور علمی و عملی تعلیم مندرجہ ذیل مضامین میں دیجاتی ہے۔

ریاضی۔ سائینس۔ مکینکل انجنیری۔ مشینوں کی بناوٹ۔ ڈرائنگ سٹیم اور سٹیم

انجن۔ علم تعمیر۔ نمونہ بنانا۔ علمی اوزار بنانا۔ برقی انجنیری لوہار کا کام۔ لکڑی کا کام۔ عرض کیمسٹری۔ لکڑی پر کھدائی کا کام نیز طلباء کو مندرجہ ذیل تجارتی کام بھی سکھلائے جاتے ہیں۔ عورتیوں کے تمام کام جلدسازی۔ پوشاک بنانا اور ٹوپی وغیرہ بنانا نیز اس میں سوداگری۔ موسیقی اور باورچیوں کی جماعتیں بھی ہیں۔

شرح فیس مضامین کے لحاظ سے مختلف ہے۔ لیکن ۱۰ پونڈ تمام قسم کے وزارت اور تعلیم کے اخراجات کے لئے کافی ہوتے ہیں۔

اس انسٹیٹیوشن کے ساتھ کوئی بورڈنگ ہاؤس نہیں ہے۔ لیکن ۴۰ اور ۵۰ پونڈ سالانہ ادا کرنے سے اوستادوں کے ساتھ رہایش وغیرہ کا انتظام کیا جاسکتا ہے ایک طالب علم کے معمولی اخراجات کی میزان کل جس میں ہر ایک چیز کا خرچ شامل ہے ۱۰۰ پونڈ سالانہ سے تجاوز نہیں ہوتی۔ مفصل حالات ڈائرکٹر انسٹیٹیوشن ہذا پیپلز پیلیس لنڈن الیسٹ سے معلوم ہوسکتے ہیں۔

مرچنٹ وینچرز ٹیکنیکل کالج برسٹل

اس میں جونیر طلباء کے لئے علیحدہ اور سینیر طلباء کے لئے علیحدہ جماعتیں ہیں اول الذکر میں صرف اربعہ عناصر کے متعلق تعلیم دیجاتی ہے اور موخر الذکر میں ۱۵ سال سے کم عمر کے لڑکے داخل ہوسکتے۔ اور علم تعمیر۔ پیمایش اور تجارتی امور کیمیا اور علم معدنیات اور سول انجنیری۔ سول سروس۔ برقی انجنیری سائٹیر سینٹری انجنیری۔ ریاضی اور علم جرثقیل کی انجنیری۔ بحری تعلیم دیجاتی ہے۔

نیز اس میں ایوننگ کلاسز در شام وغیرہ کی جماعتیں ہیں

جنمیں سائنس۔ تجارتی تعلیم دستکاری یعنی جلدسازی پوشاک اور پاپوش کی بیکری۔ اینٹوں کا کام لکڑی کا کام۔ درزی کا کام۔ تار برقی بنانے کا کام نمونہ بنانے۔ زیب و زینت اور آراستگی کے سامان بنانے ٹوپیاں بنانے ٹیلیگرافی۔ ٹیلیفونی (ٹیلیفون بنانا) ٹائپوگرافی یعنی ٹائپ بنانا اور لکڑی پر بیل بوٹے کا کام بنانا سکھلایا جاتا ہے۔ لڑکوں کی جماعت کے لئے ایک داخلہ کا امتحان انگریزی

اور حساب میں ہوتا ہے اور صبح و شام کی سینئر جماعتوں کے لیئے کوئی اس قسم کا امتحان مقرر نہیں۔ لیکن کافی عمر کے طلبار کے لیئے داخل ہونے کی صرف ایک شرط فیس کی ادائیگی ہے فیس بلحاظ مضامین لی جاتی ہے۔ لیکن پہلے سال کے لیئے ۵ پونڈ اور پھر ہر سال کے لیئے بحساب اوسط صرف دس پونڈ۔ اخراجات رہایش اور خوراک وغیرہ ۱۰۰ پونڈ سالانہ ہے۔ ہندوستانی طلبار جو اس انسٹیٹیوشن میں داخل ہونا چاہیں۔ بہتر ہے کہ وہ ہندوستان چھوڑنے سے پیشتر حکام کالج سے خط و کتابت کریں۔

یارک شائر کالج لیڈز

یہ کالج وکٹوریہ یونیورسٹی کا ایک کالج ہے اسکا بڑا مقصد سوائے معمولی مضامین کو ترقی دینے کے ایسے فنون کی تعلیم دینے کا ہے جو سوداگری تجارت کان کھودنے۔ انجنیری اور امور زراعت کے متعلق ہوں۔

یہ کالج سائنس طب جراحی اور وکٹوریہ یونیورسٹی کے قوانین اور سول ٹکنیکل برقی کان کھودنے کیمسٹری کپڑے کی تجارت رنگ سازی۔ چمڑے کی تجارت فن زراعت اور قوانین کی ڈگریاں دینے کے لیئے مکمل کورس کی تعلیم دیتا ہے اور جو شخص سکول کی تعلیم سے زیادہ علم حاصل کرنا چاہیں۔ انکو بھی لیکچر مہیا کر دیتا ہے۔

علم کیمیا کے کورس میں ہر قسم کی کیمسٹری شامل ہے۔

انجنیری کی تعلیم کا کورس تین سال میں ختم ہوتا ہے اور اس میں انجنیری کے متعلق لیکچر مشینوں اور شکلوں کی تعلیم انجنیری کے متعلق کیمیاوی تجربے بھی شامل ہیں۔

گو انجنیری کے تمام کورس خصوصاً ان طلبار کے لیئے ہیں جو سول یا ٹکنیکل یا الیکٹریکل انجنیری کے خواہاں ہوں۔ مگر تاہم یہ کورس ایسے ہیں کہ ان سے معدنیات کے انجنیر بھی پورا پورا استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اور ٹکنیکل انجنیری کے کورس یا انکا کوئی حصہ ان تمام طلبار کے لیئے مفید ثابت ہو سکتا ہے جو تجارت یا دستکاری کی کسی شاخ کا مطالعہ کرنا چاہیں۔

ٹیکسٹل انڈسٹریز یعنی صنعت بافندگی

اس صیغہ کی یہ شاخیں ہیں :-

(ا) سوت کی تجارت۔

(ب) اونی سوت کی تجارت۔

(ج) بننا۔ اور تمام قسم کی بننے والی اشیاء کی تجارت۔

(د) ایسی اشیاء کا بنانا۔ اور ختم کرنا۔

اس صیغہ کا کام صیغہ رنگسازی سے متعلق ہے جسے کہ تمام بنی جانے والی اشیاء کا عمل یعنی کچے مادہ سے لیکر چیز کو مکمل کر لینے تک کا عمل اس کالج میں اس طرح سیکھا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ کسی کارخانہ کی مشین سے سیکھنے کی توقع ہو سکتی ہے۔

صیغۂ رنگسازی کی تعلیم کا مکمل کورس تین سال کے عرصہ میں ختم ہوتا ہے لیکن چھوٹے کورس ایک سے دو سال کے عرصہ تک ہی ختم ہوسکتے ہیں۔ یہ اُن طلبار کے لیئے فائدہ مند ہیں۔ جو بڑے بڑے کورسوں کو یاد کرنے کے لیئے وقت نہیں نکال سکتے

صنعت چمڑا

یہ کورس اُن اشخاص کے لیئے مفید ہے جو چمڑے کی صنعت کے کیمیاوی اصول دریافت کرنا چاہتے ہیں یا اُن سے فائدہ اُٹھانا چاہتے ہیں۔

اس کالج کے لیئے فیس ۲ پونڈ ۳ شلنگ فی سال سے ۱۲ پونڈ سالانہ تک ہے

اوونز کالج مانچسٹر

اس کالج میں اُن طلباء کو سرٹیفکیٹ عطا ہوتے ہیں۔ جو انجنیری یا کیمسٹری سیکھنا چاہیں یا جو تجارتی زندگی بسر کرنا چاہیں۔

اس کالج میں تمام علوم متعلقہ انجنیری سکھلائے جاتے ہیں۔ مگر انکو عملی طور سے سیکھنے کیواسطے کسی مکینکل انجنیر کے ورکشاپ میں کچھ مدت رہنا پڑتا ہے۔

بعض سربرآوردہ مکینکل انجنیر کالج کے سندیافتہ انجنیر طلبار کو اپنے کارخانوں

میں خوشی سے لیتے ہیں۔ اور فیس لینا یا نہ لینا اُن کی مرضی پر منحصر ہے۔

ڈرہم کالج آف سائنس

(نیوکیسل اپان ٹائین)

یہ کالج ڈرہم یونیورسٹی میں سب سے بڑا ہے۔ اِس کالج میں سائنس کی ڈگریں انجنیری کے ڈپلومے طلباء کو تقسیم ہوتے ہیں۔ نیوکیسل ہمیشہ سے اپنے انجنیروں کے باعث مشہور چلا آتا ہے۔ اس لئے صیغہ انجنیری بڑا مکمل ہے اور طلبار کو ہر قسم کے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ صیغہ زراعت بھی ایک نہایت کامیاب صیغہ ہے اور اس کے سکھلانے کا طریقہ بھی عجیب ہے۔ جیالوجی اور علم معدنیات بھی علمی اور عملی دونوں طریقوں سے سکھایا جاتا ہے۔

علمی صیغہ میں مندرجہ ذیل مضامین شامل ہیں۔ لاطینی۔ یونانی۔ فرانسیسی۔ جرمن اطالی۔ انگریزی زبان اور علم ادب۔ انگلوسیکسن انگریزی اور موجودہ تاریخ۔ قوانین ملکی سائنس۔ اخلاقی فلاسفی۔ یورپی تاریخ اور صنعت و حرفت کی تعلیم بھی دیجاتی ہے۔ نیز طلبار انڈیا سول سروس کے امتحان مقابلہ رائل انڈین انجنیری کالج اور انڈین فارسٹ سروس کے لئے تیار کئے جاتے ہیں۔

ڈرہم یونیورسٹی کی ڈگریوں کے حقوق مرد اور عورتوں کو برابر حاصل ہیں اور وہ مقابلہ کے وظیفوں اور انعاموں میں بھی برابر شریک ہوسکتی ہیں۔

تعلیم رہائش اور خوراک وغیرہ کا خرچ ۰۵ پونڈ سالانہ ہے زیادہ حالات سکریٹری سے دریافت ہوسکتے ہیں۔

یونیورسٹی اینڈ کنگز کالج لنڈن

صیغہ دستکاری وسائنس کا مدعا یہ ہے کہ اُن طلباء کو عملی طور سے دستکاری اور سائنس سکھلائی جائے جو علم تعمیر سے ماہر یا انجنیر بننا چاہتے ہیں اس کالج کے

دیگر صیغہ جات میں بھی طلباء بغیر کسی امتحان کے حسب حیثیت داخل ہو سکتے ہیں انجینیئرنگ کی تمام شاخوں کیلئے ایک کتابوں کی فہرست اور انضباط اوقات تیار کیا گیا ہے جس سے تمام طلباء اپنے کاروبار کے متعلق کتابیں حاصل کر کے مستفید ہو سکتے ہیں یہ بہتر ہے کہ کسی جماعت کو اپنے لئے پسند کرنے سے پیشتر طلباء پروفیسروں سے صلاح مشورہ کر لیں۔

اس ڈیپارٹمنٹ میں ایسے کام بھی سکھلائے جاتے ہیں جو صرف کارخانہ یا ورکشاپ میں سیکھنے کے لائق ہوتے ہیں۔ مذکورہ فہرست میں ہر قسم کی کتابیں مثلاً ریاضی۔ فزکس کیمسٹری وغیرہ بھی شامل ہیں تعلیم شروع کرنے سے پہلے طلباء اس بارہ میں درخواست بھیج سکتے ہیں ان میں موجودہ زبان کوئی بھی نہیں سکھلائی جاتی۔ البتہ مذکورہ مضامین کیلئے بہت سا صرف خرچ کرنا پڑتا ہے تاکہ تعلیم خام نہ رہے۔

کنگز کالج میں بھی سائینس اور انجینیری کے اچھے اچھے صیغے ہیں۔

انجینیروں کے کورس:۔ انجینیر طلباء کو ہر قسم کی مشینوں اور کلوں کے مفصل حالات دریافت کرنے کیلئے کسی مکینکل انجینیر کے کارخانہ یا ورکشاپ میں کام کرنا چاہئے اس کام میں پورے ۲ سال صرف ہوتے ہیں لیکن اگر کسی طالب علم نے مذکورۂ بالا کورس اچھی طرح مطالعہ کئے ہوئے ہوں تو وہ تھوڑے عرصہ میں پوری واقفیت حاصل کر سکتا ہے۔ ۳ سال کے ایک کورس کے لئے فیس ۳۰ پونڈ سے ۶۰ پونڈ سالانہ تک مقرر ہے۔

آرٹ سکولز:۔ انگلستان میں کئی آرٹ سکول جاری ہیں جنمیں ڈرائینگ۔ پینٹنگ ۔ ڈرائنگ سازی اور علم تعمیر وغیرہ وغیرہ کی تعلیم حاصل کی جا سکتی ہے مذکورہ فنون کی تعلیم سوئتھ کنسنگٹن میوزیم یا اسکے ملحقہ آرٹ سکولوں یعنی یونیورسٹی کالج اور کنگز کالج لنڈن میں یا پرائیویٹ وسائل سے بھی حاصل ہو سکتی ہے۔ اور بہت سی انسٹیٹیوشن بھی تعلیم دے سکتے ہیں

تعلیم شارٹ ہینڈ۔ پٹمین میٹرو پالیٹن سکول سوتھمپٹن اور بل سکوئر ویسٹ کوسٹ میں مدرسوں کا ایک مستقل ذخیرہ ہے۔ اس سکول میں شارٹ ہینڈ موجودہ زبانیں ٹائپ رائیٹنگ۔ عام کاروبار کا دستور العمل اور حساب و کتاب اور وربیٹم رپورٹنگ (یعنے انہیں لفظوں میں رپورٹ کرنا) وغیرہ سکھایا جاتا ہے۔ شارٹ ہینڈ کے پورے کورس کے لئے یعنی پٹمین کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے تک شرح فیس ۵ پونڈ ۵ شلنگ ہے۔ ٹائپ رائٹنگ کے ۲۰ سبقوں کے لئے ۲ پونڈ ۲ شلنگ مقرر ہے۔

حصہ ششم

طلباء کو مفید ہدایتیں

ہندوستانی طلباء انگلستان جانے سے پیشتر کئی قسم کی مشکلات میں پڑ جاتے ہیں یہاں انکی رہنمائی کیلئے چند مفید ہدایات لکھی جاتی ہیں :- ایک طالبعلم نہایت کفایت شعاری سے ۱۲۰ پونڈ سالانہ تک لنڈن میں گزارہ کر سکتا ہے اس اندازہ میں تمام تعلیمی اور ضروری اخراجات شامل ہیں۔ ایڈنبرگ اور برطانیہ کلاں کے دیگر تمام شہروں میں اخراجات لنڈن سے کم ہیں بعض ضلاع میں ایک کمرہ ۱۰ شلنگ سے مل سکتا ہے لیکن یہ اندازہ صرف ایک ہفتہ کے لئے ہے۔ دو کمرہ ایک پونڈ سے ۲ پونڈ تک بھی مل سکتے ہیں اخراجات خوراک وغیرہ کافی ہفتہ ۱۵ شلنگ سے ۱ پونڈ ۱۰ شلنگ ہیں۔ بورڈنگ ہوس بھی ایسے ہیں جنمیں مقررہ وقتوں پر کھانا ملتا ہے اور انمیں خرچ ایک پونڈ ۵ شلنگ سے ۳ پونڈ ۳ شلنگ تک فی ہفتہ ہوتا ہے۔ یا ایک طالبعلم کسی انگریزی خاندان کے ساتھ رہ سکتا ہے جس سے وہ انگریزی خو بو سے اچھی طرح واقف ہو سکتا ہے لیکن اس کے لئے ۸۰ یا ۱۰۰ یا ۱۵۰ یا اس سے بھی زیادہ خرچ سال بھر میں ہو جاتا ہے۔ ہندوستانی طلبا کو انگلستان میں کوئی شرقی زبان سیکھ کر ڈگری حاصل کرنے کی توقع نہیں کرنی چاہیئے۔

طلباء کو بعد وضع زاد راہ انگلستان میں ۲۰ یا ۳۰ پونڈ صرف اپنی پوشاک کیلئے لیجانے چاہئیں اگر ممکن ہو تو انہیں کسی بنک میں ۵۰ پونڈ جمع کرا دینے چاہئیں جو وقتاً فوقتاً بیماری یا فوراً ہندوستان واپس جانے کے لئے یا کسی غیر معمولی واقعہ کے لئے کام آتے ہیں۔"

یہ بات بالکل نہیں ہو سکتی کہ ہندوستان میں پوشاک بنوا کر انگلستان میں پہننے کی غرض سے لیجائیں انگلستان جانے سے پیشتر ہندوستانی یونیورسٹی کا کوئی امتحان پاس کر لینا چاہیئے اور اس طرح اُسے تمام امور کو اپنے ذہن نشین کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔

جہاز پر سوار ہونیکے وقت ایجنٹ اسکے اسباب کی خود حفاظت کرینگے۔ لیکن ایک ضروری یہ ہے کہ اُسے پہنچنے سے پیشتر اپنے کسی لنڈن میں رہنے والے دوست کو اپنی تاریخ روانگی و آمد سے مطلع کر دینا چاہیئے فقط۔

تمت